اہم قومی ومقامی خبریں مورخہ 14-06-2022	اخبارات
1۔طوفانی بارشوں کی پیشگوئی، وزیراعظم کی حکمت عملی بنانے کی ہدایت، وزیراعظم	جنگ ودیگراخبارات
2۔ریکوڈک سے ہرسال 200 ارب روپے 8 ہزار ملازمتیں ملیں گی، وزیراعلیٰ بلوچستان	جنگ ودیگراخبارات
3۔وزیراعلیٰ نے وفاقی بجٹ میں صوبے کیلئے بے پناہ منصوبے شامل کروائے، سکندر عمرانی	جنگ ودیگراخبارات
4۔عوامی انڈوومنٹ فنڈ نادار مریضوں کیلئے مالی معاونت کا جامع منصوبہ ہے۔ بشریٰ رند	جنگ ودیگراخبارات
5۔بلوچستان کی پسماندگی ختم کرنے کا تہیہ کررکھا ہے، مولانا عبدالواسع	جنگ ودیگراخبارات
4۔پٹ فیڈر کینال کی لائننگ اور تنظیم نو سے زرعی پیداوار میں غیر معمولی اضافہ ہوگا، حاجی محمد خان لہڑی	92ودیگراخبارات
5۔حب صنعتکاروں کو سہولایت فراہم کررہے ہیں، چیف سیکرٹری	جنگ ودیگراخبارات
6۔کوئٹہ میں نئے بلڈنگ کوڈ جلد نافذ کردیئے جائینگے، ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن	جنگ ودیگراخبارات
7۔جیلوں میں اصلاحات قیدیوں کے فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کرینگے، وفاقی محتسب	92ودیگراخبارات
8۔عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی کسی کو اجازت نہیں دینگے، بی این پی	مشرق ودیگراخبارات
9۔پنجگور میں بدامنی کے خلاف گوادر کے تاجروں کا پسنی میں دھرنا	انتخاب ودیگراخبارات
10۔پنجگور لاپتہ افراد کے لواحقین کا احتجاجی مظاہرہ اور دھرنا	انتخاب ودیگراخبارات
11۔عوام کو کبھی مایوس نہیں کرینگے، نواب ثناء اللہ زہری	سنچری ودیگراخبارات
12۔وزیراعلیٰ کو سیاسی دارثوں کی حمایت حاصل ہے، ظہور بلیدی	مشرق ودیگراخبارات

امن و امان

کوہلو، کاغذات میں کڑوڑوں کی اسکیمات میدان میں کچھ نہیں، احتساب عدالت کوئٹہ میں ریفرنس دائر محکمہ صحت بلوچستان کا گریڈ 9 کا ملازم کروڑوں روپے اثاثوں کا مالک نکلا، خاران میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق جبکہ بچی زخمی، ڈیرہ اللہ یار، 8 ملزمان گرفتار 2 خواتین بازیاب، کوئٹہ 2 افراد گرفتار، پسٹل موٹر سائیکل، موبائل فونز برآمد، خضدار، ہوٹل کے احاطے میں بارودی مواد پھٹنے سے ایک شخص زخمی، خاران، فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، بچی زخمی۔

عوامی مسائل

خستہ حال سڑکوں سے شہری بے حال، باغبانہ میں توسیع زراعت کا مرکز ویران سینکڑوں درخت خشک ہوگئے، جدید مشینری کروڑوں کے فنڈز میں ژوب شہری کچرے کے ڈھیر میں تبدیل۔

مورخہ14-06-2022

اداریہ

روزنامہ قدرت نیوز کوئٹہ نے **"پری مون سون پنجاب بلوچستان وسندھ میں بارشیں"** ملک میں بری مون سون بارشوں کا آغاز ہوگیا۔ پنجاب، بلوچستان اور سندھ کے کئی مقامات پر بارش ہوئی ہے۔ ہرنائی میں طوفان بارش اور ژالہ باری سے ندی نالوں میں طغیانی آگئی اونچے درجے کے سیلابی ریلے سیا یک پیل بہہ گیا۔ بلوچستان کے ضلع ہرنائی میں طوفانی بارش اور ژالہ باری سے ندی نالوں میں طغیانی آگئی۔ بارش سینشیمی علاقے زیر آب آگئے، اونچے درجے کے سیلابی ریلے سے ہرنائی کوئٹہ قومی شاہراہ پر پلوسین پل کے ایک حصےکو نقصان پہنچا۔ پانی کیر یلے زرعی زمینوں کو سیراب کرنے والی پانی کے پل کع بھی بہا کر لے گئے۔ اونچے درجے کے سیلابی ریلوں اور شدید نقصان پہنچا جبکہ دوسری جانب بے خیموں میں مکین زلزلہ زدگان کے مکانات بارش اور سیلابی ریلوں کے باعث گر گئے۔ فیصل آباد جھنگ سمیت مختلف شہروں میں بارش سے موسم خوشگوار ہوگیا۔ چنیوٹ میں ژالہ باری نے گرمی دور بھگادی۔ لاہور، رائے ونڈ اور قصور میں بھی تیز ہوائیں چلیں۔ کوہلو اور سبی میں تیز ہواں اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ محکمہ موسمیات نے مختلف، علاقوں میں بادل برسنے کی پیشگوئی کی ہے۔ صوبائی دارلحکومت کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں طوفانی ہواؤں کے سبب باغات اور فصلات کو نقصانات باران رحمت کیلئے مختلف علاقوں میں اجتماعی دُعائیں کی گئی کوئٹہ میں بادل اور گردغبار کا سلسلہ کاری رہا محکمہ موسمیات کے مطابق بارکھان کے بعد قلعہ سیف اللہ، ژوب، شیرانی، لورالائی، سبی، خضدار، ڈھاڈر اور آواران میں بارش کا امکان ہے۔ پانی کیر یلے زرعی زمینوں کو سیراب کرنے والی پانی کے پل کو بھی بہا کر لے گئے۔ اونچے درجے کے سیلابی ریلوں اور شدید ژالہ باری کے باعث زرعی زمینوں اور کھڑی فصلوں کو بھی شدید نقصان پہنچا جبکہ دوسری جانب بے خیموں میں مکین زلزلہ زدگان کے مکانات بارش اور سیلابی ریلوں کے باعث گر گئے۔

اداریہ

روزنامہ مشرق کوئٹہ نے **"مالی مسائل اور اصلاحات کا معاملہ، دوٹوک فیصلے ناگزیر"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ نے **"پانی قلت اورسندھ بلوچستان آبی تنازء"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے **"Cuts on AJK GB Funds"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

مضمون

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے **"مساتلستان کا دار الحکومت قلات"** کے تحریر جعفر قمرانی۔

روزنامہ باخبر کوئٹہ نے **"کوئٹہ پیکج کے تحت"** کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا۔

برائے ڈائریکٹر جنرل

نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: ________

Dated ________

Bullet No. ________

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 51 منگل 14 ذیقعد 1443ھ 14 رجون 2022ء نمبر 163

بجٹ میں پسماندہ علاقوں کو ترقی دینگے

ریکوڈک سے ہر سال 200 ارب روپے 8 ہزار ملازمتیں ملیں گی، وزیراعلیٰ بزنجو

25 فیصد شیئرز، پانچ فیصد رائلٹی، ٹیکسز ملا کر بلوچستان کو 40 فیصد شیئرز دلانے میں کامیاب ہوئے، خطاب 200 آزاد کونسلروں کی باپ میں شمولیت

سینڈک پراجیکٹ معاہدہ کی توسیع اہم پیشرفت، سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوگا، سردار کھیتران اور چینی وفد سے گفتگو

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر/این این آئی) وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ طویل عرصے سے بلدیاتی انتخابات نہ ہونے سے نچلی سطح پر لوگوں کی مشکلات میں اضافہ ہوا، موجودہ صوبائی حکومت نے بلدیاتی انتخابات کے انعقاد کو ممکن بنایا لوکل باڈیز انتخابات میں صوبے کے کسی بھی علاقے میں حکومتی مشینری استعمال نہیں کی گئی عوام نے آزادانہ رائے کا اظہار کیا، بلدیاتی اداروں کو مضبوط کرنے کیلئے انہیں مکمل اختیارات اور فنڈز دیئے جائیں گے، ہمارا مقصد بلوچستان کے عوام کی خدمت کرنا ہے، یہ بات انہوں نے پیر کو بوائز اسکاؤٹس میں تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کہی، تقریب میں صوبے کے مختلف اضلاع سے نومنتخب آزاد کونسلروں نے بلوچستان عوامی پارٹی میں شمولیت کا اعلان کردیا، اس موقع پر بی اے پی کے سیکرٹری جنرل سینیٹر منظور کاکڑ، وفاقی اور صوبائی وزراء اراکان اسمبلی سمیت دیگر بھی موجود تھے، وزیراعلیٰ نے بلدیاتی انتخابات میں کامیاب ہونے والے دو سو کونسلروں کو پارٹی میں شمولیت پر مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ بلوچستان عوامی پارٹی کی جڑیں عوام میں مضبوط ہیں، کارکن مطمئن رہیں ان کو مایوس نہیں کریں گے بلدیاتی انتخابات ایک بہت بڑا چیلنج تھا جو خوش اسلوبی سے طے پایا، جس پر قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکار بھی مبارکباد کے مستحق ہیں، ماضی کی حکومتوں میں بلدیاتی اداروں کیلئے پانچ ارب روپے کے قریب رقم رکھی جاتی تھی، موجودہ حکومت نے 15 ارب روپے رکھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ وزارت اعلیٰ کا منصب سنبھالتے ہی بلوچستان کے تمام شاہراہوں پر قائم چیک پوسٹیں ختم کردیں کچھ باقی ہیں انہیں بھی جلد ختم کردیا جائیگا۔ انہوں نے کہا کہ ہم ایسے وقت میں حکومت میں آئے جب حکومت کی مدت کا دورانیہ بہت کم رہ گیا ہے صوبے میں لوگوں کو بے روزگاری کا سامنا ہے۔ موجودہ حکومت نے صوبے میں امن وامان کو بہتر کیا ہے، لوگ اپنے کاروبار سے منسلک ہیں حکومت نے مختلف سرکاری محکموں میں خالی اسامیوں کو مشتہر کرنے کا آغاز کردیا ہے، بہت سی آسامیاں مشتہر ہوچکی ہیں، محکمہ تعلیم میں اساتذہ کی کمی کو دور کیا جارہا ہے، صحت کارڈ سے اٹھارہ لاکھ فیملیز مستفید ہوں گے شہری دس لاکھ روپے تک کا علاج کراسکتے ہیں موجودہ حکومت کے دوران چھ کے قریب کابینہ اجلاس ہوئے ہیں جن میں دو سو سے زائد امور کی منظوری دی گئی گوادر میں غیر قانونی ٹرالرنگ کا خاتمہ کرکے مقامی ماہی گیروں کے روزگار کو تحفظ فراہم کیا ہے کسی کو غیر قانونی ٹرالرنگ کی اجازت نہیں دیں گے انہوں نے کہا کہ بلوچستان حکومت نے قلیل مدت میں بہت سی کامیابیاں حاصل کرتے ہوئے بلوچستان کے عوام کے حقوق ومفادات کے تحفظ کو یقینی بنایا، ریکوڈک منصوبہ میں بلوچستان حکومت بہتر انداز میں وفاق میں صوبہ کا مقدمہ لڑتے ہوئے منصوبہ میں 25 فیصد شیئرز، پانچ فیصد رائلٹی، سی ایس آر و دیگر ٹیکسز کو ملا کر بلوچستان کو ریکوڈک منصوبہ میں 40 فیصد کے قریب شیئرز دلانے میں کامیاب ہوئے جس سے ہر سال بلوچستان دو سو ارب سے زائد ملیں گے جبکہ ریکوڈک منصوبے سے بلوچستان کے لوگوں کو 8 ہزار نوکریاں ملیں گی نوجوانوں کو بیرون ملک تربیت بھی فراہم کی جائے گی 40 ارب روپے مذکورہ علاقہ کی ترقی پر خرچ کئے جائیں گے جس کا آغاز مارچ سے ہوگا۔ منصوبہ سے بلوچستان سرمایہ کاری کو فروغ ملے گا جو حکومت کیلئے ایک بہت بڑی کامیابی ہے انہوں نے کہا کہ ہم سب نے ملکر بلوچستان کی ترقی میں کردار ادا کرنا ہے۔ آٹھ ارب ڈالر کی سرمایہ کاری کی ملکی معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے حکومت نے ریکوڈک منصوبہ سے متعلق عوامی نمائندوں کو ان کیمرہ بریفنگ دی ایسا ماضی میں کبھی نہیں ہوا تھا ہم چاہتے تھے کہ تمام نمائندوں سیاسی جماعتوں کو آن بورڈ لیا جائے تاکہ انہیں معاہدوں سے متعلق علم ہو ان کے سامنے تمام چیزیں رکھی گئیں سیاسی قیادت کے پاس میں خود بھی گیا انہوں نے کہا کہ بارڈر ٹریڈ سے بلوچستان کے لوگوں کا ذریعہ معاش وابستہ ہے موجود حکومت نے آتے ہی اس سلسلے میں اقدامات اٹھاتے ہوئے عوام کو بغیر کسی روک ٹوک کے بارڈر تک رسائی فراہم کی۔ بادینی اور براہچہ بارڈر کی بندش کے حوالے سے تمام اسٹیک ہولڈرز سے رابطہ کرکے بحال کیا جائیگا، انہوں نے کہا کہ نوابزادہ سراج رئیسانی نے جو قربانی دی وہ کسی سے ڈھکی چھپی نہیں پارٹی کے تمام ممبران ان کی قربانی کو ہمیشہ یاد رکھیں گے۔ تمام اسٹیک ہولڈرز کیساتھ مل بیٹھ کر نوابزادہ میر سراج رئیسانی کے نام سے شاہراہ اور مختلف منصوبوں کو منسوب کیا جائیگا تاکہ ان کی قربانی ہمیشہ یاد رہے۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا ہے کہ مالی سال 2022-23 کے بجٹ میں بلوچستان کے پسماندہ علاقوں کو ترقی دینگے، ہم آدھا پاکستان ہیں ہمارے وسائل کا زیادہ حصہ غیر ترقیاتی اخراجات کی نذر ہو جاتا ہے، این ایف سی کے تحت ملنے والے حصہ سے ترقیاتی مد میں صرف 60 سے 70 ارب روپے دستیاب ہوتے ہیں، بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ کی سیڈ منی میں اضافہ کیا گیا ہے۔ یہ بات انہوں نے پیر کو صوبائی وزیر سردار عبدالرحمان کھیتران کی رہائش گاہ ان سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کہی، ملاقات میں صوبائی وزیر محمد خان لہڑی اور سابق صوبائی وزیر میر ظہور بلیدی بھی موجود تھے، اس موقع پر وزیراعلیٰ سے کھیتران قبیلے کے معتبرین اور نوجوانوں نے بھی ملاقات کی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے کہا کہ ہم نے ملکر صوبے میں بہتری اور تبدیلی لانے کا بیڑا اٹھایا اللہ تعالیٰ کے فضل اور ساتھیوں کے تعاون سے ہمیں کامیابی ملی، سردار عبدالرحمان کھیتران نے بلوچستان میں ہونے والی تبدیلی کی تحریک میں اہم کردار ادا کیا، انہوں نے کہا کہ سب کو ساتھ لیکر چلنے پر یقین رکھتے ہیں صوبے کا ہر علاقہ اور تمام اقوام وقبائل میرے لئے اہم ہیں ہمیں مالی اور انتظامی طور پر مشکل حالات وراثت میں ملی ہیں مشکل صورتحال کے مطابق مشکل فیصلے کئے ساتھیوں اور عوام کی محبت اور اعتماد ہی سب بڑی دولت ہے، انہوں نے کہا کہ نوجوان نسل کے لئے بہت کچھ کررہے ہیں آئندہ بجٹ میں بھی یوتھ کی ترقی کو ترجیح حاصل رہے گی، نوجوانوں کو جدید علوم کی تعلیم اور کمپیوٹر لٹریسی کے لئے زیادہ فنڈز مختص کرینگے، انہوں نے کہا کہ عمارتوں کی تعمیر کی بجائے اپنے نوجوانوں کو ملک کے اعلیٰ تعلیمی اداروں میں بھیجیں گے، اپنے نوجوانوں کو فنی تربیت کی فراہمی کے لئے دو ارب روپے کا فنڈ قائم کیا ہے، انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ کی سیڈ منی میں اضافہ کیا گیا ہے بی اے ای فنڈ کا مقصد موذی امراض میں مبتلا غریب عوام کو علاج کی سہولت دینا ہے، انہوں نے کہا کہ ہم نے صحت کارڈ کا اجراء بھی کیا ہے جس کے ذریعہ 18 لاکھ خاندانوں کو دس لاکھ تک مفت علاج کی سہولت ملے گی، اس موقع پر کھیتران قبیلے کے معتبرین اور نوجوانوں نے وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت پر مکمل اعتماد کا اظہار کیا ہے۔ علاوہ ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے چینی کمپنی ایم سی سی کے صدر مسٹر ڈونگ گوفینگ نے ملاقات کی جس میں سینڈک منصوبے کی پیش رفت، توسیع اور توانائی کے شعبہ میں سرمایہ کے فروغ سے متعلق امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، اس موقع پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ میر عبدالقدوس بزنجو نے چینی کمپنیوں کی جانب سے بلوچستان میں سرمایہ کاری میں دلچسپی پر خوشی کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ صوبائی حکومت صوبے میں سرمایہ کاری کے مناسب ماحول کو یقینی بنارہی ہے، ہم سرمایہ کاروں کو تمام ضروری سہولیات فراہم کرنے کی جامع پالیسی پر عمل پیرا ہیں، سینڈک پراجیکٹ معاہدہ کی توسیع اہم پیشرفت ہے سرمایہ کاروں کا اعتماد بحال ہوگا، انہوں نے کہا کہ سرمایہ کار کمپنیاں مقامی لوگوں کے اعتماد کے حصول کے لئے سی ایس آر کی مد میں سہولیات دیں، مائننگ علاقے کی ترقی کے لئے سرمایہ کار کمپنیاں ترقیاتی فنڈز مختص کریں بلوچستان کے نوجوانوں کو سکالر شپ اور ٹریننگ مواقع فراہم کئے جائیں۔ اس موقع پر صدر ایم سی سی مسٹر ڈونگ گوفینگ نے کہا کہ چینی کمپنیاں بلوچستان میں متبادل توانائی کے محفوظ اور صاف ذرائع کو ترقی دینے کے منصوبے لائیں گی، ملاقات میں چیئرمین ایم آر ڈی ایل سینڈک مسٹر ہی ژوچنگ، صوبائی وزیر زمرک خان اچکزئی اور رکن صوبائی اسمبلی مٹھا خان کاکڑ بھی ملاقات میں موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 14 JUN 2022 Page No. 2

وزیراعلیٰ نے وفاقی بجٹ میں صوبے کیلئے بے پناہ منصوبے شامل کروائے، سکندر عمرانی

صوبائی بجٹ میں بھی عوامی اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کو فوقیت دے رہے ہیں، صوبائی وزیر خوراک

تمبو (آن لائن) صوبائی وزیر برائے بورڈ آف ریونیو میر سکندر خان عمرانی نے کہا کہ وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو نے صوبے کے لئے وفاقی بجٹ میں بے پناہ ترقیاتی منصوبے شامل کروائے ساتھ صوبائی بجٹ میں بھی عوامی اجتماعی ترقیاتی منصوبوں کو فوقیت دے رہے ہیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے نصیر آباد سے ملنے والے مختلف علاقائی عمائدین کے نمائندہ وفد سے گفتگو میں کیا، انہوں نے بتایا کہ وفاقی بجٹ میں پٹ فیڈر کینال کو پختہ کرنے، جیکب آباد سندھ سے بی ڈی ھاڈر قومی شاہراہ کو ڈبل وے کرنے سمیت کچھی کینال منصوبے کے لئے بھی وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس نے نصیر آباد کے ارکان وفاقی وصوبائی اسمبلی کے مطالبے پر اپنا اہم کردار ادا کیا نئے مالی سال بجٹ میں بلوچستان ترقی وخوشحالی کی جانب مزید گامزن ہوگا، میر سکندر خان عمرانی نے علاقائی سطح پر بلوچستان کے صوبائی بجٹ کے حوالے سے آگاہی فراہم کرتے ہوئے بتایا کہ نئے مالی سال بجٹ میں نصیر آباد کے تمام علاقوں کو ترقی وخوشحالی کے منصوبوں میں شامل کیا گیا ہے جن کی تکمیل سے ڈیرہ مراد جمالی شہر سمیت علاقہ نصیر آباد کی تمام عوام مستفید ہوگی۔

بلوچستان کی پسماندگی ختم کرنے کا تہیہ کررکھا ہے، مولانا عبدالواسع

وفاقی پی ایس ڈی پی میں ترقیاتی مد کیلئے اربوں روپے مختص کئے، ثمرات جلد عوام تک پہنچ جائیں گے

کوئٹہ (آئی این پی) جمعیت علما اسلام بلوچستان کے صوبائی امیر وفاقی وزیر ہاؤسنگ اینڈ ورکس مولانا عبدالواسع نے کہا ہے کہ وفاقی بجٹ میں بلوچستان کی ترقی وخوشحالی کیلئے بہت سے منصوبے رکھے ہیں، بلوچستان کی پسماندگی ختم کرنے کا تہیہ کررکھا ہے، وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کی ترقیاتی مد کیلئے اربوں روپے مختص کیے ہیں اس کے ثمرات جلد عوام تک پہنچ جائیں گے۔ بے روزگاری کے خاتمے کیلئے جمعیت علما اسلام کی جدوجہد جاری رہے گی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے صوبائی نائب امیر مولانا کمال الدین، مولانا فیض اللہ کی قیادت میں پشین اور لورالائی کے وفود سے بات چیت میں کیا۔ مولانا عبدالواسع نے کہا کہ بلوچستان کے عوام نے بلدیاتی انتخابات میں جمعیت علما اسلام پر اعتماد کرکے جمعیت کے امیدواروں کو کامیابی سے ہمکنار کیا اور اسی طرح آئندہ سال ہونے والے عام انتخابات میں بھی بلوچستان کے عوام جمعیت کو سپورٹ کرینگے۔ موجودہ وفاقی پی ایس ڈی پی میں بلوچستان کی ترقی وخوشحالی اور بے روزگاری کو ختم کرنے کیلئے اربوں روپے مختص کیے ہیں اب بلوچستان حکومت کی ذمہ داری بنتی ہے کہ وہ فیڈرل پی ایس ڈی پی کو صحیح معنوں میں خرچ کرے کیونکہ بار بار ایسے اچھے مواقع میسر نہیں ہوتے۔ ماضی کے حکمرانوں نے بلوچستان کو نظر انداز کیا اور اس بار موجودہ وفاقی حکومت نے بلوچستان کی پسماندگی کو ختم کرنے کیلئے اربوں روپے وفاقی پی ایس ڈی پی میں رکھے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جمعیت علما اسلام صوبے کے عوام کو کسی صورت مایوس نہیں کریگی، کیونکہ ہمارا رشتہ عوام کے ساتھ تا قیامت جاری رہے گا۔ پشین اور لورالائی کے اضلاع کو بھی وفاقی پی ایس ڈی پی میں شامل کرینگے اور وفاقی پی ایس ڈی پی کے ثمرات ان علاقوں تک بھی جائینگے۔

92 نیوز کوئٹہ

طوفانی بارشوں کی پیشگوئی، وزیراعظم کی حکمت عملی بنانے کی ہدایت

وفاق وبلوچستان کے اشتراک سے حفاظتی انتظامات وامدادی سامان کی فراہمی کا حکم

فصلوں، مویشیوں کی حفاظت، نقصانات سے بچنے کیلئے تدابیر اختیار کی جائیں، شہباز شریف

کوئٹہ (آن لائن) وزیراعظم شہباز شریف نے کہا کہ زیادہ بارشوں کی پیش گوئی پر وفاق اور بلوچستان کے اشتراک سے جامع حکمت عملی کرنے کی ہدایت کردی، وزیراعظم شہباز شریف نے جون

کے آخری ہفتے میں معمول سے زیادہ بارشوں کی پیش گوئی پر وفاق اور بلوچستان کے اشتراک سے جامع حکمت عملی تیار کرنے کی ہدایت کردی محکمہ موسمیات کی جانب سے جون (باقی صفحہ 4 نمبر 28)

کی آخری ہفتے میں معمول سے زیادہ بارشوں کی پیش گوئی پر وزیراعظم شہباز شریف کی وفاق اور صوبہ بلوچستان کے اشتراک سے جامع حکمت عملی تیار کرنے کی ہدایت کردی اور پیشگی حفاظتی انتظامات، امدادی سامان کی دستیابی کیلئے بروقت اقدامات کرتے ہوئے فصلوں، مویشیوں کی حفاظت اور نقصانات سے بچنے کی تدابیر اختیار کرنے کی ہدایت کردی۔ واضح رہے کہ محکمہ موسمیات نے ملک میں جون کے آخری ہفتے میں معمول سے زیادہ بارشوں کی پیش گوئی بھی کی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

منشیات کی روک تھام: برطانیہ کے تعاون سے بلوچستان کے ساحلی علاقوں میں سپیشل سیل قائم کرنے کا فیصلہ

اے این ایف اور متعلقہ عالمی اداروں کے درمیان معلومات کے تبادلے پر اتفاق، منشیات سے متعلق جوڈیشل افسران کی برطانوی اداروں کے ساتھ ٹریننگ بھی زیر غور

خطے کی سکیورٹی صورتحال کے باعث منشیات کی سمگلنگ کی روک تھام چیلنج، سمندری راستوں سے منشیات کی روک تھام کی ہر ممکن کوشش کررہے ہیں، نوابزادہ شاہ زین بگٹی

اسلام آباد (آن لائن) وفاقی وزیر برائے انسداد منشیات نوابزادہ شاہ زین بگٹی سے برطانیہ کی نیشنل کرائم ایجنسی کے ڈی جی او مسٹر سٹیفن روڈ ہاس اور ان کے وفد کی ملاقات وفاقی وزیر کو نیشنل کرائم ایجنسی کے دنیا بھر میں آپریشنز کے بارے میں آگاہ کیا وفاقی وزیر نے منشیات کی اسمگلنگ اور اس کے استعمال کی روک تھام پر برطانوی ایجنسی کے تعاون کا شکریہ ادا کیا وفاقی وزیر نے کہا کہ پاکستان کے راستے منشیات کی سمگلنگ کو ہر ممکن طریقے سے روکا جارہا ہے برطانوی کرائم ایجنسی کی طرف سے اسمگلنگ کی روک تھام کے لئے مختلف آلات کی فراہمی اور تکنیکی تعاون خوش آئند ہے وفاقی وزیر نے کہا کہ اے این ایف اور متعلقہ عالمی اداروں کے درمیان معلومات کے تبادلے پر اتفاق ہوا ہے وفاقی وزیر نے کہا کہ بلوچستان کے ساحلی علاقوں اور گوادر میں سپیشل انویسٹیگیشن سیل قائم کیے جائیں گے جس سے نہ صرف منشیات کے مناسب تدارک میں مدد ملے گی بلکہ منشیات سے متعلقہ تفتیش کا عمل بھی شفاف طریقے سے مکمل ہوگا وفاقی وزیر نے کہا کہ منشیات سے متعلق جوڈیشل افسران کی برطانوی اداروں کے ساتھ ٹریننگ بھی زیر غور ہے وفاقی وزیر نے کہا کہ خطے کی سکیورٹی کی صورتحال کی وجہ سے منشیات کی اسمگلنگ کی روک تھام ایک چیلنج بن چکا ہے پاکستان نے حال ہی میں انسداد منشیات کے عالمی ادارے کے تعاون سے کنٹری پروگرام کے اگلے فیز کا آغاز کیا ہے جس میں منشیات کے عادی افراد کے لیے جیلوں میں علیحدہ بیرکس اور منشیات کے ملزمان کا ایک ڈیجیٹل ڈیٹا بیس شامل ہے اس کے علاوہ انسداد منشیات سے متعلق چالیس ہزار افراد کی خصوصی تربیت کی جائے گی۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: ________

Bullet روزنامہ جنگ کوئٹہ منگل 14 جون 2022ء

Dated: ________

Page No. ________

عوامی انڈوومنٹ فنڈ نادار مریضوں کے لیے مالی معاونت کا جامع منصوبہ ہے، بشریٰ رند

مستحق مریضوں کے بروقت علاج کے لیے محکمہ خزانہ فنڈ کی ریلیز کا عمل تیز کرے، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود، غیر رسمی تعلیم و اطلاعات و نشریات بشریٰ رند کی زیر صدارت بلوچستان عوامی انڈوومنٹ فنڈ بورڈ کا 18 واں اجلاس ہوا جس میں سیکریٹری سماجی بہبود غیر رسمی تعلیم عبدالطیف کاکڑ، ڈائریکٹر جنرل سماجی بہبود احسان اللہ، ڈاکٹر شیر زمان سماجی ورکر و ممبر بورڈ شادرانی کوئٹہ وائس کے ضیاء الرحمن اور بورڈ کے دیگر ممبران اور متعلقہ حکام بھی موجود تھے اس موقع پر بشریٰ رند نے شرکاء سے بات چیت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان عوامی انڈوومنٹ فنڈ حکومت بلوچستان کی جانب سے نادار و مستحق مریضوں کے علاج معالجے کے لیے مالی معاونت کا جامع منصوبہ ہے جس میں سرطان، امراض قلب، جگر کی پیوند کاری، تھیلیسیمیا سمیت دیگر متعدی بیماریوں کا علاج شامل ہے۔ انہوں نے کہا کہ انڈوومنٹ فنڈ کی ایک ایک پائی عوام کی امانت ہے اس کا دیانتداری کے ساتھ استعمال یقینی بنایا جائے اور کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ مریض اس سے استفادہ کر سکیں نادار اور مستحق مریضوں کی بروقت علاج و معالجہ کے لیے محکمہ خزانہ فنڈ کی ریلیز کا عمل تیز کرے۔ اس معاملے کو سنجیدہ لینے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ مریضوں کے بہترین علاج معالجے کے لیے ذاتی پسند و ناپسند کی بجائے ماہرین پر مشتمل کمیٹی مریض کو ریفر کریں کہ کس مریض کا علاج کس اسپتال میں زیادہ بہتر طریقے سے ہو سکتا ہے اس حوالے سے باضابطہ قواعد و ضوابط مرتب کیے جائیں۔ انہوں نے پینل میں شامل اسپتالوں کا دوبارہ جائزہ لینے کے لیے سیکرٹری سماجی بہبود کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دینے کی تاکید کی کہ وہ پینل میں شامل اسپتالوں کی کارکردگی کا جائزہ لے کر فیصلہ کریں کہ کونسا اسپتال بہترین علاج معالجہ فراہم کر رہا ہے اور کون سا نہیں ساتھ ہی ساتھ اس بات کو مدنظر رکھیں کہ کس اسپتال سے صوبے کے زیادہ سے زیادہ نادار مریض استفادہ کر سکتے ہیں اور اس حوالے سے تندرست ہو کر گھروں کو آنے والے مریضوں کی فیڈ بیک بھی لیں تاکہ عوام کے مفاد میں زیادہ بہتر اور جامعہ پالیسی مرتب کی جا سکے بعد ازاں بورڈ نے بلوچستان عوامی انڈوومنٹ فنڈ میں بہتری کے لئے جدید اصلاحات لانے اور مریضوں کو بہترین علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی کیلئے مختلف اقدامات کی متفقہ طور پر منظوری بھی دے دی گئی۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ / منگل 14 جون 2022ء

انڈومنٹ فنڈ کا دیانتداری کے ساتھ استعمال یقینی بنایا جائے، بشریٰ رند

عوامی انڈومنٹ فنڈ نادار و مستحق مریضوں کے علاج معالجے کیلئے مالی معاونت کا جامع منصوبہ ہے

ذاتی پسند ناپسند کی بجائے ماہرین پر مشتمل کمیٹی مریض کو ریفر کیے جائیں، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (آئی این پی) پارلیمانی سیکرٹری سماجی بہبود، غیر رسمی تعلیم و اطلاعات و نشریات محترمہ بشریٰ رند کی زیر صدارت بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ بورڈ کا 18 واں اجلاس منعقد ہوا اجلاس میں سیکریٹری سماجی بہبود غیر رسمی تعلیم عبدالطیف......... بقیہ 19 صفحہ نمبر 10 پر

کاکڑ، ڈائریکٹر جنرل سماجی بہبود احسان اللہ، ڈاکٹر شیر زمان سماجی ورکر و ممبر بورڈ شادرانی کوئٹہ وائس کے ضیاء الرحمن اور بورڈ کے دیگر ممبران اور متعلقہ حکام بھی موجود تھے اس موقع پر محترمہ بشریٰ رند نے شرکاء سے بات چیت کرتے ہوئے کہا ہے کہ بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ حکومت بلوچستان کی جانب سے نادار و مستحق مریضوں کے علاج معالجے کے لیے مالی معاونت کا جامع منصوبہ ہے جس میں سرطان امراض قلب جگر کی پیوند کاری تھیلیسیمیا سمیت دیگر متعدی بیماریوں کا علاج شامل ہیں۔ انہوں نے کہا کہ انڈومنٹ فنڈ کی ایک ایک پائی عوام کی امانت ہے اس کا دیانتداری کے ساتھ استعمال یقینی بنایا جائے اور کوشش کی جائے کہ زیادہ سے زیادہ مریض اس سے استفادہ کر سکیں نادار اور مستحق مریضوں کی بروقت علاج و معالجہ کے لیے محکمہ خزانہ فنڈ کی ریلیز کا عمل تیز کریں اس معاملے کو سنجیدہ لینے کی ضرورت ہے انہوں نے کہا کہ مریضوں کے بہترین علاج معالجے کے لئے ذاتی پسند ناپسند کی بجائے ماہرین پر مشتمل کمیٹی مریض کو ریفر کریں کہ کس مریض کا علاج کس اسپتال میں زیادہ بہتر طریقے سے ہو سکتا ہے اس حوالے سے باضابطہ قواعد و ضوابط مرتب کیے جائیں انہوں نے پینل میں شامل اسپتالوں کا دوبارہ جائزہ لینے کے لیے سیکرٹری سماجی بہبود کی سربراہی میں ایک کمیٹی تشکیل دینے کی تاکید کی کہ وہ پینل میں شامل اسپتالوں کی کارکردگی کا جائزہ لے کر فیصلہ کریں کہ کونسا اسپتال بہترین علاج معالجہ فراہم کر رہا ہے اور کون سا نہیں ساتھ ہی ساتھ اس بات کو مدنظر رکھیں کہ کس اسپتال سے صوبے کے زیادہ سے زیادہ نادار مریض استفادہ کر سکتے ہیں اور اس حوالے سے تندرست ہو کر گھروں کو آنے والے مریضوں کی فیڈ بیک بھی لیں تاکہ عوام کے مفاد میں زیادہ بہتر اور جامعہ پالیسی مرتب کی جا سکیں بعد ازاں بورڈ نے بلوچستان عوامی انڈومنٹ فنڈ میں بہتری کے لئے جدید اصلاحات لانے اور مریضوں کو بہترین علاج معالجے کی سہولیات کی فراہمی کیلئے مختلف اقدامات کی متفقہ طور پر منظوری بھی دے دی گئی۔

روزنامہ سنچری ایکسپریس، کوئٹہ۔ منگل، 14 جون، 2022ء

انڈوومنٹ فنڈ کے بورڈ کا اجلاس، متعدد کیسز کلیئر کئے گئے

اجلاس میں فنڈ کے تحت مستحق مریضوں کے علاج کیلئے مختلف اقدامات کی منظوری

پینل میں شامل ہسپتالوں میں مہیا طبی سہولیات کی موثر نگرانی کی جائے، بشریٰ رند

کوئٹہ (خ ن) پارلیمانی سیکرٹری اطلاعات و سماجی بہبود بشریٰ رند کی زیر صدارت بلوچستان عوامی انڈوومنٹ فنڈ کے بورڈ کا اٹھارواں اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں مستحق (باقی صفحہ 7 نمبر 17)

وغریب مریضوں کے متعدد کیسز کلیئر گئے۔ اجلاس میں سیکرٹری سماجی بہبود عبدالطیف کاکڑ، ڈائریکٹر جنرل سماجی بہبود اور بورڈ کے دیگر ممبران اور متعلقہ حکام نے شرکت کی۔ اجلاس میں بلوچستان عوامی انڈوومنٹ فنڈ کے تحت مستحق مریضوں کے علاج معالجے کے لیے مختلف اقدامات کی متفقہ طور پر منظوری دی گئی۔ اس موقع پر پارلیمانی سیکرٹری نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ مستحق مریضوں جو کہ سرطان، امراض قلب اور دیگر متعدی بیماریوں میں مبتلا ہیں ان کے کیسز کو جلد از جلد نمٹایا جائے تاکہ ان کا علاج ملک کی نامور ہسپتالوں میں ممکن ہو سکے انہوں نے کہا کہ بلوچستان عوامی انڈوومنٹ فنڈ حکومت بلوچستان کی جانب سے ایک تاریخی اقدام ہونے کے ساتھ ساتھ نادار اور مستحق مریضوں کے علاج معالجے کیلئے مالی امداد کا جامع پیکیج ہے انہوں نے کہا کہ انڈوومنٹ کا پیسہ عوام کی امانت ہے اس کا شفاف انداز میں استعمال یقینی بنایا جائے تاکہ زیادہ سے زیادہ مستحق مریض اس مثالی اقدام سے مستفید ہو سکیں۔ انہوں نے ہدایت کی کہ پینل میں شامل ہسپتالوں میں فنڈ کے تحت زیر علاج مریضوں کو مہیا کی جانے والی طبی سہولیات کا موثر جائزہ اور نگرانی کی جائے تاکہ علاج معالجہ کی سہولیات کی فراہمی کے طریقہ کار میں جہاں کہیں کوئی کمی بیشی ہو اسے جلد پورا کیا جا سکے۔ انہوں نے کہا کہ فنڈ کے تحت ہزاروں مریض صحت یاب ہو چکے ہیں جو موجودہ کی ایک بہت بڑی کامیابی ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 1

Dated: 14 JUN 2022 Page No. 4

صوبائی وزیر آبپاشی

پٹ فیڈر کینال کی لائننگ اور تنظیم نو سے زرعی پیداوار میں غیر معمولی اضافہ ہوگا

پٹ فیڈر کینال میں قلت آب ہمیشہ سنگین مسئلہ رہا، منصوبے کی تکمیل سے دریائے سندھ سے بلوچستان کو پورا پانی ملے گا، پانی کا ضیاع نہیں ہوگا، محمد خان لہڑی

زرعی پیداوار بڑھنے سے معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے، زرعی ترقی کے نئے دور کا آغاز ہوگا، وفاقی وزارت خزانہ کے حکام سے ملاقات، صحافیوں سے گفتگو

نصیرآباد (نامہ نگار) صوبائی وزیر آبپاشی حاجی محمد خان لہڑی نے کہا ہے کہ وفاقی پبلک سیکٹر ڈویلپمنٹ پروگرام میں پٹ فیڈر کینال کی 130 کلومیٹر لائننگ اور تنظیم نو کا منصوبہ آئندہ مالی سال کے بجٹ میں شامل کر دیا، منصوبے کی تکمیل سے بلوچستان کے نہری علاقوں میں آبی استعداد کار میں اضافے کے باعث زرعی پیداوار میں غیر معمولی اضافہ ہوگا، یہ بات انہوں نے وفاقی وزارت خزانہ کے حکام سے ملاقات کے بعد صحافیوں سے گفتگو میں کہی، وزیر آبپاشی بلوچستان نے کہا کہ پٹ فیڈر کینال میں پانی کی قلت ہمیشہ ایک سنگین مسئلہ رہا جس کی بڑی وجہ کینال کی تکنیکی بنیادوں پر خرابی تھی، آئندہ سال کی پی ایس ڈی پی میں منظور ہونے والا منصوبہ کینال کی لائننگ اور تنظیم نو پر مشتمل ہے جس سے آبی استعداد کار میں اس قدر اضافہ ہوگا کہ دریائے سندھ سے بلوچستان پورا پانی لے سکے گا، پانی کا ضیاع نہیں ہوگا، زرعی پیداوار میں غیر معمولی اضافے سے نہ صرف نصیرآباد ڈویژن بلکہ مجموعی صوبے کی معیشت پر مثبت اثرات مرتب ہوں گے، انہوں نے کہا کہ اسلام آباد میں وفاقی حکومت کے ارباب اختیار کے سامنے پٹ فیڈر کینال کا منصوبہ پورے دلائل کے ساتھ پیش کیا گیا جس پر وزارت خزانہ اور وفاقی وزارت پلاننگ اینڈ ڈویلپمنٹ نے اتفاق کیا، منصوبے کو وفاقی پی ایس ڈی پی کا حصہ بنایا گیا ہے، انہوں نے کہا کہ تاریخ ساز منصوبے اجتماعی نوعیت کے ہیں جس سے نصیرآباد ڈویژن کی تمام زراعت پیشہ افراد مستفید ہوں گے، زرعی ترقی کے ایک نئے دور کا آغاز ہوگا، محمد خان لہڑی نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی قیادت میں صوبائی حکومت عوام کے معیار زندگی کی بہتری اور اجتماعی منصوبوں کی تشکیل پر بھرپور توجہ دے رہی ہے جس کے ثمرات وسیع المدتی نتائج کے حامل ہوں گے، بلوچستان عملی طور پر پائیدار ترقی کی راہ پر گامزن ہوگا۔

INTEKHAB QUETTA

بلوچستان میں مسائل سے دوچار منصوبوں کو ترجیحی بنیادوں پر مکمل کریں گے، ایاز صادق

بلوچستان میں 110 کروڑ ڈالر کے منصوبوں میں سے 84 کروڑ ڈالر کے منصوبے التواء کا شکار ہیں جن کی وجہ سے مختلف مسائل کا سامنا ہے

وفاقی وزیر اقتصادی امور کی زیر صدارت اجلاس میں منصوبوں کا جائزہ لیا' پراجیکٹ کو جلد مکمل کیا جائے' ایاز صادق

اسلام آباد (صباح نیوز) وفاقی وزیر اقتصادی امور سردار ایاز صادق نے بلوچستان منصوبوں کے جائزے کے لئے غیر ملکی فنڈ سے چلنے والے منصوبوں سے متعلق قومی رابطہ کمیٹی کے اجلاس کی صدارت کی، وفاقی وزیر نے کمیٹی کو اجلاس کے پس منظر اور مقصد سے آگاہ کیا، بلوچستان میں مسائل سے دوچار منصوبوں کو فوری حل کرنے کی ہدایت کرتے ہوئے کہا کہ متعلقہ وزارتوں اور ایجنسیوں کی جانب سے ٹائم لائن کے ساتھ عملدرآمد کا طریقہ طے کیا جائے۔ پیر کے روز بلوچستان منصوبوں کے جائزے کے لئے غیر ملکی فنڈ سے چلنے والے منصوبوں بقیہ نمبر 76 صفحہ 7 پر

سے متعلق قومی رابطہ کمیٹی (این سی سی ایف پی) کے دوسرے فالو اپ کا اجلاس ہوا، اجلاس کی صدارت وفاقی وزیر اقتصادی امور سردار ایاز صادق نے کی، وفاقی وزیر نے کمیٹی کو اجلاس کے پس منظر اور مقصد سے آگاہ کرتے ہوئے اس کے مسائل اور معتدل اطمینان بخش منصوبوں پر روشنی ڈالی۔

روزنامہ جنگ کوئٹہ منگل 14رجون 2022ء

حب صنعتکاروں کو سہولیات فراہم کر رہے ہیں، چیف سیکرٹری

امن وامان کی صورتحال میں کافی بہتری آئی ہے، پانی، صحت، فنی تعلیم سمیت دیگر سہولیات کی فراہمی پر سمجھوتہ نہیں کرینگے، عبدالعزیز عقیلی کی صحافیوں سے گفتگو

حب (نامہ نگار) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال بہتر ہوئی ہے، کسی بھی کرائم کی فائل بند نہیں کی جاتی بلکہ تحقیقات کو ہرصورت یقینی بنایا جاتا ہے، بلوچستان کا سب سے بڑا انڈسٹریل زون حب ہے، صنعت کاروں کے مسائل اور علاقائی عوام کو پانی صحت سمیت دیگر بنیادی سہولیات کی بروقت فراہمی کے لئے اقدامات کئے جارہے ہیں یہ باتیں انہوں نے ذرائع ابلاغ کے نمائندوں سے گفتگو میں کہی۔ انہوں نے کہا کہ دو ماہ بعد دوبارہ لسبیلہ کا وزٹ کروں گا پوری ٹیم حب سمیت ضلع لسبیلہ کی بہتری کے لئے اقدامات کر رہی ہے۔ سول اسپتال حب، میونسپل کارپوریشن، ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر کا وزٹ کیا ہے اسپتال میں سہولیات کا فقدان رپورٹ ہوا جس پر فوری بہتری لانے کے لئے ہدایات کی گئی ہیں ایک سوال کے جواب میں کہا کہ حب کے اسپتال میں ملازمین کی غیر حاضری سمیت دیگر سہولیات کا فقدان ہے جس پر نوٹس لے کر اگلے دو ماہ میں اسپتال کو تمام تر مطلوبہ سہولیات فراہم کر کے عوام کو بہتر طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے گی، انہوں نے کہا کہ پانی کی فراہمی کے لئے کینال کی حالت خستہ حال ہے جس کی تعمیرات اور متبادل نظام کے تحت واٹر سپلائی کے عمل کو یقینی بنایا جائیگا، چیف سیکرٹری بلوچستان کا کہنا تھا کہ ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹر حب کے جاری ترقیاتی عمل اور میونسپل کارپوریشن آفس کا وزٹ کر کے وہاں کی صورتحال کا جائزہ لیا گیا ہے۔ سیکرٹری لوکل گورنمنٹ کو اگلے دو ماہ میں شہر میں صفائی ستھرائی کو بہتر کرنے کی ہدایات جاری کی گئی ہیں، ان کا کہنا تھا کہ صوبے میں امن وامان کی صورتحال کافی حد تک بہتر ہوئی ہے امن وامان کے قیام کے لئے تمام لاء اینڈ فورسز ڈیپارٹمنٹس مل کر کام کر رہے ہیں علاوہ ازیں چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے صنعت کاروں کو درپیش مسائل کے حل کی یقین دہانی کرائی اور گڈانی شپ بریکنگ یارڈ کا دورہ کیا۔

روزنامہ مشرق کوئٹہ منگل 14 جون 2022ء

صنعتی ترقی کے عمل کو تیز کرنے کیلئے تمام وسائل بروئے کار لائے جائینگے، چیف سیکرٹری

وفاقی حکومت کی جانب سے اکنامک زون منصوبے کی تعمیر یہاں صنعتوں کے قیام سے علاقے کی مجموعی ترقی وخوشحالی پر مثبت اثرات مرتب ہونگے

پاکستان کی صنعتی ترقی میں گڈانی شپ بریکنگ انڈسٹری اہم کردار ادا کرسکتی ہے اور حکومت اس کی صلاحیت بڑھانے کیلئے ہر ممکن تعاون فراہم کریگی

اوتھل زیرو پوائنٹ انڈسٹریل زون منصوبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنر شپ کے تحت چندے سے خواہشمند انویسٹرز سے رابطہ کاری کو فروغ دیا جائے

حب (خ ن) چیف سیکرٹری بلوچستان عبدالعزیز عقیلی نے کہا ہے کہ کسی بھی علاقے کی مجموعی ترقی میں صنعتی شعبے کا کردار کلیدی نوعیت کا ہوتا ہے انہوں نے کہا کہ حکومت صوبے کے مختلف علاقوں میں صنعتی مراکز اور ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ کے قیام کو خصوصی اہمیت دیتی ہے ان خیالات کا اظہار چیف سیکرٹری بلوچستان نے لسبیلہ انڈسٹریل اسٹیٹ ڈیولپمنٹ اتھارٹی کے کانفرنس ہال میں مجوزہ اسپیشل اکنامک زون........ بقیہ 1 صفحہ نمبر 10 پر

منصوبے گڈانی ماربل سٹی لیڈا فیز ٹو کے توسیعی منصوبے سے متعلق سیکرٹری انڈسٹریز عابد حسین قریشی اور ایم ڈی لیڈا فرید محمد حسنی کی جانب سے دی گئی بریفنگ کے موقع پر اظہار خیال کرتے ہوئے کیا چیف سیکرٹری بلوچستان نے کہا کہ لسبیلہ میں صنعتی ترقی کے بے پناہ امکانات موجود ہیں اور لیڈا اس سلسلے میں مثالی کردار ادا کررہا ہے چیف سیکرٹری نے کہا کہ صنعتی ترقی کے عمل کو تیز کرنے کی ضرورت ہے اور اس سلسلے میں تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائینگے چیف سیکرٹری بلوچستان نے کہا کہ وفاقی حکومت کی جانب سے اسپیشل اکنامک زون منصوبے کی تعمیر یہاں صنعتوں کے قیام سے علاقے کی مجموعی ترقی وخوشحالی پر مثبت اثرات مرتب ہونگے جبکہ نوجوانوں کیلئے روزگار کے نئے مواقع میسر ہونگے۔ سیکرٹری انڈسٹریز اور ایم ڈی لیڈا فرید محمد حسنی نے چیف سیکرٹری کو بریفنگ میں بتایا کہ لسبیلہ میں صنعتی ترقی کو فروغ دینے کیلئے مالی سال 23_2022 میں کریڈا اسٹیشن قیام کی منظوری دی گئی ہے جو یہاں صنعتوں کی بجلی کی ضروریات پوری کریگا انہوں نے بتایا کہ حب اسپیشل زون کے 406 ایکڑ منصوبے پر کام ہورہا ہے مدرن بائی پاس پراجیکٹ پر بھی تیزی سے ترقیاتی کام جاری ہیں وفاقی حکومت نے حب بائی پاس کے توسیعی منصوبے کی منظوری دی ہے این ایچ اے اس منصوبے پر کام کریگا چیف سیکرٹری بلوچستان کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ وفاقی حکومت لسبیلہ میں صنعتی شعبے کے فروغ اور صنعتی ترقی کیلئے تین بلین لاگت کے منصوبے کی منظوری دی ہے جو 2025 میں کامیابی سے پایہ تکمیل کو پہنچے گا انہوں نے بتایا کہ وفاقی حکومت دو بلین فراہم کریگی لیڈا اپنی ؟؟ آمدن سے ایک ارب روپے منصوبے پر خرچ کریگی انہوں نے بتایا کہ ایکٹ پاس ہونے کے بعد لیڈا کے بورڈ آف ڈائریکٹرز کی سہ ماہی می؟ٹنگ باقاعدگی سے منعقد ہوتی ہے اور بورڈ کے فیصلوں کی روشنی میں صنعتی ترقی کے منصوبوں پر عملدرآمد کیا جاتا ہے چیف سیکرٹری بلوچستان نے لیڈا کی کارکردگی پر اظہار اطمینان کرتے ہوئے صنعتی ترقی کے منصوبوں کو بلاتعطل جاری رکھنے پر اتفاق کرتے ہوئے ضروریات کے مطابق فنڈز فراہمی کی یقین دہانی متعلقہ محکمے کے افسران کو کرائی اور انہیں ہدایت کی کہ اوتھل زیرو پوائنٹ انڈسٹریل زون منصوبے کو پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت خواہشمند انویسٹرز سے میٹنگ اور رابطہ کاری کو فروغ دیا جائے چیف سیکرٹری نے ڈپٹی کمشنر لسبیلہ اتھارٹی کی جانب سے لیڈا کی 37 ایکڑ کمرشل اراضی لینڈ مافیا سے واگزار کرانے پر لسبیلہ انتظامیہ کی کارکردگی پر اظہار اطمینان کیا۔ اور لیڈا کے حب اسپیشل اکنامک زون کیلئے 1876 ایکڑ اراضی کی فوری فراہمی یقینی بنانے کے احکامات بھی جاری کئے۔ سیکرٹری لیبر وافرادی قوت طارق قمر نے صنعتی شعبے کیلئے ہنرمند افرادی قوت کی فراہمی میں محکمے کے کلیدی کردار اور منصوبوں سے متعلق چیف سیکرٹری کو بریفنگ دی اور بتایا کہ پاک جرمن ٹیکنیکل ٹریننگ اینڈ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ کی اپ گریڈیشن اور جدید ٹیکنالوجی کے تحت ہنرمند افرادی قوت کی فراہمی سے متعلق بریفنگ میں بتایا کہ لیبر ڈیپارٹمنٹ صنعتی اداروں کی ضروریات کے مطابق ہنرمند افرادی قوت فراہم کرنے کیلئے کوشاں ہے پاک جرمن ٹیکنیکل ٹریننگ اینڈ ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ کو ماڈرنائزیشن کے تحت 500 ملین کی لاگت سے تعمیر کیا جارہا ہے مشینری پراجیکٹ سائٹ پر مہیا کر دی گئی ہے ماسٹر ٹرینرز کو ٹریننگ کیلئے لاہور بھیج دیا گیا ہے تربیت مکمل ہوتے ہی وہ یہاں ووکیشنل انسٹی ٹیوٹ کو آپریشنل کر دینگے سیکرٹری لیبر ڈیپارٹمنٹ طارق قمر نے چیف سیکرٹری کو پراجیکٹ کے مختلف ماڈیولز کے بارے اور منصوبے کے آپریشنل سرگرمیوں ٹرینی طلباء کیلئے اسکالرشپ کی فراہمی و دیگر امور سے متعلق بریفنگ دی۔ چیف سیکرٹری نے پراجیکٹ کی ضروریات کے مطابق فنڈز کی فراہمی کے احکامات بھی صادر کئے۔ سیکرٹری کوسٹل ڈیولپمنٹ اینڈ فشریز بابر خان نے بریفنگ میں بتایا کہ مکران ساحلی پٹی پر ٹوورزم کے فروغ اور ماسٹر پلاننگ کے منصوبے پر محکمے کی جانب سے کام جاری ہے ملک کے معروف کنسلٹنٹ فرموں کی خدمات حاصل کی گئی ہیں حب گڈانی ڈام میانی ہور سے لیکر کنڈ ملیر ہنگلاج ماتا مندر ایریا اور کلمت سے جیوانی تک کوسٹل بیلٹ کی ماسٹر پلاننگ کی جارہی ہے اہم تفریحی ساحلی مقامات پر ریزارٹ فلوٹنگ ریسٹورنٹ ریسٹ ایریاز تعمیر کئے جارہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 2 Dated: 14 JUN 2022 Page No. 6

بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 17 جون کو طلب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) قائم مقام گورنر بلوچستان میر جان محمد جمالی نے بلوچستان اسمبلی کا اجلاس 17 جون سہ پہر 4 بجے طلب کرلیا، اجلاس میں بلوچستان کے آئندہ مالی سال کا بجٹ پیش کیا جائے گا۔

کوئٹہ میں نئے بلڈنگ کوڈ جلد نافذ کردیئے جائینگے، ایڈمنسٹریٹر

اس وقت 1937 کے کوڈ نافذ العمل ہیں، صوبائی دارالحکومت کو ماڈرن سٹی بنایا جائیگا، جبار بلوچ کی "جنگ" سے بات چیت

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) ایڈمنسٹریٹر میٹرو پولیٹن کارپوریشن کوئٹہ جبار بلوچ نے کہا ہے کہ کوئٹہ کو ماڈرن سٹی بنائیں گے جس کے لئے مختلف منصوبے زیرغور ہیں، شہر کی خوبصورتی بحال کرنے کے لئے اقدامات شروع کردیئے، صوبائی دارالحکومت میں صفائی کی صورتحال بہتر بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں گے، بلڈنگ کوڈ کی خلاف ورزی کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی، صوبائی حکومت کو جدید مشینری کے لئے مراسلہ ارسال کردیا ہے جنگ سے خصوصی بات چیت کرتے ہوئے ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن کوئٹہ جبار بلوچ نے کہا کہ کوئٹہ سے روزانہ 650 ٹن کے قریب کچرے کو اٹھایا جاتا ہے وسائل محدود ہیں لیکن اس کے باوجود مزید کچرہ اٹھانے کی صلاحیت پر کام کیا جارہا ہے صفائی کی صورتحال بہتر بنانے پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، عوام بزنس کمیونٹی بھی صفائی مہم کو کامیاب بنانے کیلئے بھرپور تعاون کریں، صفائی کی صورتحال کو بہتر بنانے کیلئے تمام دستیاب وسائل کو بروئے کار لایا جائے گا شہری شہر کے صفائی میں تعاون کریں جب تک ہر شہری اپنے حصے کی صفائی نہیں کریگا اس وقت تک شہر کو مکمل صاف نہیں کیا جاسکتا دور دراز علاقوں میں روزانہ کی بنیاد پر ہیوی مشینری، سوزکی ٹیم اور نالہ گینگ اور دیگر ٹیموں کے ذریعے کچرہ اٹھایا جارہا ہے انہوں نے کہا کہ ہمارا عظم ہے کہ کوئٹہ کو ماڈرن سٹی بنائیں گے جس کے لئے مختلف منصوبے زیرغور ہیں جبکہ شہر کی خوبصورتی بحال کرنے اور اسٹریٹ لائٹس فعال کرنے کے احکامات جاری کردیئے ہیں ایک ہفتہ میں اکثر علاقوں میں خراب اسٹریٹ لائٹس کی مرمت کردی جائے گی انہوں نے کہا کہ جدید مشینری کے لئے صوبائی حکومت کو مراسلہ ارسال کیا ہے اور ہمیں مثبت جواب ملا ہے امید ہے جلد ایم سی کیو کو جدید مشنری فراہم کردی جائے گی ایڈمنسٹریٹر میٹروپولیٹن کارپوریشن نے کہا کہ شہر میں بلڈنگ کوڈ کی خلاف ورزی کرنے والوں سے کوئی رعایت نہیں برتی جائے گی تاہم اس وقت شہر میں 1937 کا بلڈنگ کوڈ نافذ عمل ہے جلد ہمارا نیا بلڈنگ کوڈ منظوری کے بعد سے نافذ کردیا جائے گا جس پر ہر صورت عمل درآمد بھی یقینی بنایا جائے گا۔

MASHRIQ QUETTA

بلوچستان فوڈ اتھارٹی کا کریک ڈاؤن، آئسکریم و قلفی فیکٹری سیل، 10 ملک شاپس پر جرمانے

خروٹ آباد کی آئسکریم فیکٹری میں صفائی و اسٹوریج کا نظام انتہائی خراب، آئسکریم (قلفی) کی تیاری کیلئے استعمال کیے جانے والے سانچے زنگ زدہ نکلے

ایئر پورٹ روڈ، جناح روڈ اور مری آباد میں ملک شاپس کا معائنہ، متعدد مراکز سے ملک سیمپلز لیکر موقع پر ٹیسٹ کرنے پر 10 ملک شاپس پر ملاوٹ ثابت ہوگئی

کوئٹہ، قلات، اوستہ محمد (خ ن) بلوچستان فوڈ اتھارٹی نے ملاوٹی دودھ اور ناقص اشیاء کی فروخت کے خلاف کریک ڈاؤن کرتے ہوئے کوئٹہ میں 1 آئسکریم و قلفی فیکٹری سیل جبکہ 10 ملک شاپس پر جرمانے عائد کردیئے۔ خروٹ آباد میں خفیہ اطلاع پر آئسکریم فیکٹری کو چیک کیا گیا جہاں صفائی و اسٹوریج کا نظام انتہائی خراب، آئسکریم (قلفی) کی تیاری کیلئے استعمال کیے جانے والے سانچے زنگ زدہ، مشینری........ بقیہ 18 صفحہ نمبر 10 پر

بقیہ 18 صفحہ نمبر 10 پر

دواٹر ٹینک آلودہ پائے گئے جبکہ تیار مصنوعات پر تیاری و میعاد ختم ہونے کی تاریخیں بھی موجود نہیں تھیں، جس پر فیکٹری کو سربمہر کرتے ہوئے مزید قانونی کارروائی کا آغاز کردیا گیا۔ دودھ میں ملاوٹ پر قابو پانے کیلئے بی ایف اے کی خصوصی ملک سیفٹی ٹیموں نے کوئٹہ کے علاقوں ائیرپورٹ روڈ، جناح روڈ اور مری آباد میں ملک شاپس کا معائنہ کیا، متعدد مراکز سے ملک سیمپلز لیکر موقع پر ٹیسٹ کرنے پر 10 ملک شاپس میں ملاوٹ پائی گئی جبکہ دکانوں کے مالکان کے پاس بی ایف اے فوڈ بزنس لائسنس بھی موجود نہیں تھے، جس پر مذکورہ ملک شاپس پر جرمانے عائد کیے گئے۔ کوئٹہ کی طرح صوبے کے دیگر چھوٹے بڑے شہروں میں بھی بی ایف اے زونل ٹیموں کی جانب سے مراکز کی چیکنگ کا سلسلہ جاری رہا، قلات میں بی ایف اے حکام نے ناقص صفائی، زائد المعیاد کولڈ ڈرنکس، مصالحے اور بچوں کے کھانے کی ایکسپائرڈ مصنوعات و مضر صحت نان فوڈ گریڈ کلرز کی فروخت پر 3 بیکرز اور 1 جنرل اسٹور کے خلاف کارروائی کی۔ مذکورہ چاروں دکانوں سے برآمد شدہ مضر صحت خوردنی اشیاء ضبط کرلی گئیں۔ اوستہ محمد میں بی ایف اے زونل حکام نے صفائی کی ابتر صورتحال اور پکوان میں مضر صحت چائنیز نمک کی آمیزش پر 2 ہوٹلوں پر جرمانے عائد کیے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 JUN 2022 Page No. 7

لورالائی میں زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد گر گئی

ایمرجنسی نافذ ٹیوب ویل لگانے پر سخت پابندی

قلت آب کی سب سے بڑی وجہ بارشوں کا نہ ہونا ،گھریلو و کمرشل صارفین کی جانب سے بڑے پیمانے پر ٹیوب ویلوں کی تنصیب اور پانی کا بے دریغ استعمال ہے،ڈی سی

زیر زمین آبی سطح تیزی سے گرنے کی وجہ سے شعبہ زراعت متاثر اور باغات خشک ہو چکے ہیں، لوگ پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں،عتیق الرحمن شاہوانی کا اجلاس سے خطاب

لورالائی (خ ن) لورالائی میں زیر زمین پانی کی سطح خطرناک حد تک گرنا قابل تشویش ہے قلت آب کی سب سے بڑی وجہ بارشوں کا نہ ہونا، گھریلو و کمرشل صارفین کی جانب سے بڑے پیمانے پر ٹیوب ویلوں کی تنصیب اور پانی کا بے دریغ استعمال ہے ان خیالات کا اظہار ڈپٹی کمشنر لورالائی ڈاکٹر عتیق الرحمن شاہوانی نے اپنے دفتر میں آل پارٹیز اور کلی پٹھانکوٹ کیتبائلی عمائدین کا اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا، اجلاس میں جمعیت علمائے اسلام ضلعی جنرل سیکرٹری عطاءاللہ کاکڑ پشتونخوا میپ کے نعمت اللہ جلالزئی اے این پی کے ضلعی صدر منظور کاکڑ پی پی پی کے حمزہ زئی این ڈی پی کے اسفندیار کاکڑ کلی پٹھانکوٹ کے قبائلی عمائدین نے بڑی تعداد میں شرکت کی اور مختلف تجاویز بھی دیں، ڈپٹی کمشنر نے مزید کہا کہ کلی پٹھانکوٹ چشمے کی خشک ہونے کی سب سے بڑی وجہ ٹیوب ویلز ہیں جب تک یہ ٹیوب ویلز بند نہیں ہوں گے اس وقت تک چشمے کا پانی بحال نہیں ہوگا اس لیے ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے کہ کلی پٹھانکوٹ تمام ٹیوب ویلز کو بند کیا جائے گا اور اس کے لیے باقاعدہ اسسٹنٹ کمشنر بوری اور ایس ایچ او صدر تھانہ کی سربراہی میں ایک ٹیم تشکیل دی گئی ہے جو تمام ٹیوب ویلوں کو بند کرے گی انہوں نے کہا کہ طویل خشک سالی کے باعث ندیاں نالے اور چشمے خشک ہو چکے ہیں، زیر زمین آبی سطح تیزی سے گرنے کی وجہ سے شعبہ زراعت بری طرح متاثر اور باغات خشک ہو چکے ہیں اگر ہنگامی بنیادوں پر اقدامات نہیں کیے گئے تو صورتحال مزید سنگین ہوگی آبی ذخائر کے بیدردی سے استعمال سے لورالائی اور مضافات میں زیر پانی کم ہو گیا ہے شہری علاقوں میں لوگ پانی کی بوند بوند کو ترس رہے ہیں قلت آب کی سنگین صورتحال سے بچنے اور شہریوں کو فراہمی آب کیلئے اقدامات کرنے ہونگے لورالائی شہر اور مضافات میں تمام ٹیوب ویلز کو بند کرنے کیلئے زمینداروں کو انتظامیہ کے ساتھ تعاون کرنا ہوگا، ضلعی انتظامیہ نے پانی کی قلت پر ایمرجنسی نافذ کر رکھی ہے ٹیوب ویلز لگانے پر سخت پابندی عائد کی ہے۔

ٹریکٹروں کی تقسیم سے زرعی انقلاب آئے گا ڈی سی چاغی

مختلف کلیوں کیلئے ایک سال قبل بجلی کے کھمبے منظور ہو چکے ہیں لیکن ٹھیکیدار کی بے حسی کی وجہ سے تنصیب کا کام تا حال مکمل نہ ہو سکا

کروڑوں روپے کی خطیر رقم ضائع ہونے کا اندیشہ' بجلی کی فراہمی کیلئے اقدامات اٹھائے جائیں' عوام کا مطالبہ

دالبندین (بیورو چیف) چاغی شہر میں بجلی کا کام سست روی کا شکار، متعلقہ ٹھیکیدار نے کام ادھورا چھوڑ دیا چاغی کے کئی کلیوں میں بجلی کے کھمبوں کی تنصیب کام کام مکمل نہ ہو سکا حکام بالا نوٹس لیں تفصیلات کیمطابق تحصیل چاغی کے گرد و نواح میں موجود کلیوں کیلئے ایک سال پہلے بجلی کے کھمبے منظور ہو چکے ہیں لیکن کیسکو کے ٹھیکیدار کی بے حسی کی وجہ سے تحصیل چاغی کے عوام حکومتی اعلانات مستفید نہیں ہو رہے ہیں چاغی کے مختلف کلیوں کے کھمبوں کی تنصیب سست روی کا شکار ہے جس کے وجہ چاغی کے عوام ذہنی کوفت میں مبتلا ہیں شدید گرمی میں چاغی کے عوام پریشان ہیں عوامی حلقوں کا کہنا ہے چاغی میں جلد بجلی کے کھمبوں کی تنصیب کا کام مکمل کیا جائے اور عوام نے اپنے خدشات اور تحفظات کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ تحصیل چاغی کے اکثریتی علاقوں میں بجلی نہ ہونے کی وجہ سے علاقہ سنگین مصیبت سے دوچار اور کروڑوں روپے کی خطیر رقم ضائع ہونے کا بھی خدشہ ہے عوامی حلقوں نے سابق صوبائی وزیر مواصلات تعمیرات میر عارف جان محمد حسنی، چیف سیکرٹری بلوچستان، چیف کیسکو بلوچستان اور کمشنر رخشان ڈویژن سیف اللہ کھیتران سے مطالبہ کیا ہے کہ چاغی میں کھمبوں کے عدم تنصیب کا نوٹس لیکر متعلقہ ٹھیکیدار کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے۔

قلعہ عبداللہ بجلی کی طویل لوڈشیڈنگ ختم نہ ہوئی تو قومی شاہراہ بلاک کر دینگے زمینداران

ماہانہ بروقت بل جمع کرانے کے باوجود بھی ہم پر 18 گھنٹوں سے زائد بجلی بند کر کے ذہنی مریض بنایا جارہا ہے جو ناانصافی اور ظلم کی انتہا ہے

واپڈا کا ضلع کے صارفین کیساتھ ناروا سلوک بدستور جاری ہے جسے مزید برداشت کرنے کیلئے تیار نہیں، محمد عیسیٰ کاکوزئی، عبدالرحمن کاکوزئی، علی شاہ کاکوزئی

شدید گرمی میں بجلی کی بندش کسی عذاب سے کم نہیں مسئلہ حل نہ ہوا تو ہمیں احتجاج سے کوئی نہیں روک سکے گا، جمعہ کاکوزئی، اکبر کاکوزئی، فیض اللہ کاکوزئی کی پریس کانفرنس

قلعہ عبداللہ (نامہ نگار) مقامی زمیندار حاجی ماسٹر محمد عیسیٰ کاکوزئی، حاجی عبدالرحمن کاکوزئی، حاجی علی شاہ کاکوزئی، حاجی لاجور کاکوزئی، حاجی اکبر کاکوزئی، حاجی فیض اللہ کاکوزئی، عبدالنافع کاکوزئی، حاجی عبداللہ کاکوزئی، حاجی لالا خان کاکوزئی اور دیگر نے ہنگامی پریس کانفرنس میں ضلع قلعہ عبداللہ میں طویل لوڈشیڈنگ جاری رہنے کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ واپڈا حکام نے ایک سازش کے تحت گزشتہ کئی عرصے سے قلعہ عبداللہ میں فراہم کی جانیوالی 6 گھنٹے کی بجلی کو کم کر کے دو گھنٹے کر دی اور وہ بھی نہ ہونے کے برابر ہے، انہوں نے کہا کہ واپڈا کا قلعہ عبداللہ کے صارفین کے ساتھ ناروا رویہ بدستور جاری ہے جس کی وجہ سے ہماری پوری سال کی محنت ضائع ہو جاتی ہے حالانکہ ہم نے شب و روز کی محنت سے زراعت جیسے اہم شعبے کو بچایا ہے لیکن واپڈا حکام کو احساس ہی نہیں، انہوں نے کہا کہ مقامی زمینداران باقاعدہ وقت پر جمع کرانے کے پابند ہونے کے باوجود بھی ہم پر 18 گھنٹوں سے زائد بجلی بند کر کے ذہنی مریض بنایا جارہا ہے جبکہ وزیر اعظم نے واضح اعلان کیا تھا کہ لوڈشیڈنگ کا دورانیہ 4 گھنٹے ہوگا لیکن وہ بھی صرف و صرف میڈیا تک محدود رہا، انہوں نے کہا کہ واپڈا کے ظلم پر ہم مزید خاموشی اختیار نہیں کر سکتے اگر کیسکو نے قبل درست نہیں کیا تو اسکے دفتر کو تالہ لگا کر چمن کوئٹہ شاہراہ احتجاجاً بند کر دیں گے، انہوں نے کہا کہ اس شدید گرمی میں بجلی کی بندش کسی عذاب سے کم نہیں، ہم کروڑوں روپے کا نقصان برداشت نہیں کر سکتے، ہم چیف کیسکو صوبائی حکومت اور ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ سے اپیل کرتے ہیں کہ فوری طور پر بجلی کی فراہمی کا دورانیہ بڑھانے کیلئے اقدامات اٹھائیں بصورت ہمیں احتجاج سے کوئی نہیں روک سکے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 7

Dated: 14 JUN 2022 Page No. 8

افسران و ملازمین غیر رجسٹرڈ گاڑیوں کے استعمال سے گریز کریں ڈی سی نصیر آباد

سرکاری گاڑیوں کے علاوہ ملازمین اپنی نجی گاڑیوں پر سبز نمبر پلیٹ کسی صورت استعمال نہیں کر سکتے' محمد اظہر شہزاد

ضلعی افسران اپنے حکام بالا سے خط و کتابت کے وقت اطلاعی کاپی ڈی سی کو ضرور کریں ارسال کریں

گاڑیوں میں ٹریکر سسٹم لگایا جائے گا یہ عمل ہمارے مفاد میں ہے' افسران کے اجلاس سے خطاب' ایس ایس پی نصیر آباد حسین احمد لہڑی بھی شریک

نصیر آباد (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر نصیر آباد اظہر شہزاد کی زیر صدارت ضلعی آفیسران کا ماہانہ جائزہ اجلاس منعقد اجلاس میں ایس ایس پی نصیر آباد میر حسین احمد لہڑی اسسٹنٹ کمشنر حدیبہ جمالی ڈی ایچ او ڈاکٹر عبدالمنان لانگی ایم ایس ڈاکٹر ایاض حسین جمالی ایکس ای این بشیر احمد ناصر چیف آفیسر حاجی خان جونیجو ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر حفیظ اللہ کھوسہ سمیت دیگر افسران اور ان کے نمائندگان شریک تھے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ڈپٹی کمشنر نصیر آباد اظہر شہزاد نے کہا کہ سرکاری گاڑیوں کے علاوہ ملازمین اپنی نجی گاڑیوں پر سبز نمبر پلیٹ کسی صورت استعمال نہیں کر سکتے اس عمل میں ملوث ملازمین و دیگر کے خلاف کارروائی عمل میں لائی جائے گی ضلعی افسران سرکاری گاڑیوں کی تفصیلات مرتب کر کے رپورٹ پیش کریں ان تمام گاڑیوں میں ٹریکر سسٹم لگایا جائے گا یہ عمل ہمارے مفاد میں ہے انہوں نے کہا کہ غیر رجسٹرڈ گاڑیوں کی رجسٹریشن کرائی جائے جو ملازمین اور دیگر افراد غیر رجسٹرڈ گاڑیوں پر سفر کر رہے ہیں وہ اجتناب کریں ڈپٹی کمشنر نے کہا کہ تمام ضلعی افسران اپنے حکام بالا کو جب مراسلہ بھیجیں تو اطلاعی کاپی ڈپٹی کمشنر کو ضرور کریں تاکہ ضلعی انتظامیہ بھی ان کے ہر اس عمل سے متعلق مطلع رہے تمام افسران اپنے محکموں کی ماہانہ کارکردگی رپورٹ ڈپٹی کمشنر آفس میں پیش کریں گے تاکہ ان کی ماہانہ کارکردگی کا جائزہ لیا جا سکے اور افسران اپنے دفاتر میں حاضری ہر صورت یقینی بنائیں جس کا جائزہ لینے کے لئے سرپرائز وزٹ بھی کئے جائیں گے ہمارا مقصد صرف عوام کے لئے بہتر سے بہتر اقدامات کرنا ہے انہوں نے کہا کہ کسی بھی محکمے میں ترقیاتی و دیگر امور کے حوالے سے ٹینڈرز میں ضلعی انتظامیہ کو مطلع کرنا ہوگا تاکہ ضلعی انتظامیہ کا نمائندہ ٹینڈرز عمل میں شریک ہو کر تمام تر صورتحال کا جائزہ لے سکے اور اسسٹنٹ کمشنرز اپنے اپنے سب ڈویژن میں جاری اسکیمات کا جائزہ لیں گے معیاری کام کی جانچ پڑتال کی جائے اور پائیدار ترقی کا یہ سفر جاری رکھا جا سکے اجلاس کے موقع پر ڈپٹی کمشنر اظہر شہزاد نے کہا کہ شہر میں آبنوشی کی قلت کے حوالے سے عوامی شکایات موصول ہو رہی ہیں محکمہ پبلک ہیلتھ انجینئرنگ شہریوں کو پانی کی فراہمی میں حائل رکاوٹوں کا ازالہ کریں

اساتذہ ترقی یافتہ معاشرے کی تشکیل کیلئے نئی نسل کو علم کی روشنی سے منور کریں ڈی سی قلعہ عبداللہ

جن قوموں نے تعلیم کو اہمیت دی وہ آج ترقی و خوشحالی کی جانب گامزن ہیں' تعلیمی اداروں کی بحالی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے' منیر احمد خان کاکڑ

صحت و تعلیم اہم شعبے ان میں غفلت کی کوئی گنجائش نہیں' غیر حاضر اساتذہ اپنی جائے تعیناتی پر حاضر ہو جائیں ڈیوٹی نہ دینے والوں کیخلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائیگی

باشعور افراد معاشرے کو درست سمت کی طرف لیجانے میں کردار ادا کریں' بوائز ہائی سکول کلی میزئی کا دورہ' اساتذہ کی غیر حاضری پر برہم' مسائل سے آگاہی حاصل کی

میزئی اڈہ (نامہ نگار) ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منیر احمد خان کاکڑ کا اچانک گورنمنٹ بوائز ہائی سکول کلی میزئی کا دورہ' مختلف کلاسوں کا معائنہ کیا سکول میں اساتذہ کی غیر حاضری پر برہم اور غیر حاضر اساتذہ کے خلاف کارروائی کا حکم اور بچوں کے مسائل سے آگاہی حاصل کی اس موقع پر ڈپٹی کمشنر قلعہ عبداللہ منیر احمد خان کاکڑ نے کہا کہ تعلیمی اداروں میں کوئی کوتاہی برداشت نہیں کی جائیگی اساتذہ معاشرے میں ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں تعلیم کے بغیر کوئی معاشرہ ترقی کے منازل طے نہیں کر سکتا جن قوموں نے تعلیم پر توجہ دی وہ آج ترقی و خوشحالی کی جانب گامزن اور دنیا پر حکمرانی کر رہی ہیں انہوں نے کہا کہ تعلیمی اداروں کی بحالی کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے جب اساتذہ ہی ڈیوٹی نہیں کرینگے تو پھول جیسے بچوں کا مستقبل تاریک رہے گا معیاری تعلیم سے محروم ہو کر ان کا روشن مستقبل داؤ پر لگے گا اساتذہ کی غیر حاضری کسی صورت برداشت نہیں کرینگے انہوں نے کہا کہ تعلیم یافتہ اور باشعور لوگ معاشرے کو صحیح سمت پر لے جا سکتے ہیں عوام کی فلاحی کاموں کیلئے تمام وسائل بروئے کار لا کر بھرپور جدوجہد جاری رکھیں گے عوامی مسائل حل کرنے کیلئے سب نے مل کر بھرپور جدوجہد کرنی ہوگی تعلیم اور صحت کے حوالے کوئی کوتاہی برداشت نہیں کرینگے تعلیمی اداروں کو فعال کرنا انتہائی ضروری ہے کیونکہ تعلیم معاشرے میں روشن مستقبل کیلئے پہلی سیڑھی ہے اساتذہ کو چاہیے کہ وہ اپنی ڈیوٹی ایمانداری کے ساتھ انجام دیں جو اساتذہ ڈیوٹی نہیں کرینگے ان کے خلاف قانونی کارروائی عمل میں لائیں گے جن قوموں نے تعلیم پر توجہ نہیں دی وہ آج بربادی کے دہانے پر ہیں تعلیمی اداروں کی فعالیت کیلئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کرینگے تمام اساتذہ اپنے تعلیمی اداروں میں حاضری یقینی بنا کر درس و تدریس کا سلسلہ جاری رکھیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 2

Dated: 14 JUN 2022 Page No. 8

جیلوں میں اصلاحات قیدیوں کی فلاح و بہبود کیلئے اقدامات کرینگے

وفاقی محتسب

اصلاحات ایسا کام نہیں جو پلک جھپکتے ہوجائے، تمام صوبوں سے رابطے میں ہیں، بہتر نتائج برآمد ہورہے ہیں، اعجاز قریشی

بلوچستان سے خصوصی دلچسپی، خواتین قیدیوں کی تعداد کم، مسائل با آسانی حل کیے جاسکتے، اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت

اصلاحاتی ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں، جامع سفارشات مرتب کی گئی ہیں، آئی جی جنرل جیل خانہ جات ملک شجاع کاسی کی بریفنگ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کہا ہے کہ بلوچستان سمیت ملک بھر کی تمام جیلوں میں موثر اصلاحات کرکے اصلاح معاشرہ کی جانب پیش رفت اور غریب قیدیوں کی فلاح و بہبود کے لئے عملی اقدامات پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے گا، خواتین قیدیوں کے (باقی صفحہ 4 نمبر 30)

جانی و مالی اور سماجی تحفظ کے لئے سوشل ویلفیئر، ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ سمیت صوبائی محکموں اور غیر سرکاری تنظیموں کی مشاورت سے جامع حکمت عملی کی تشکیل پر کام کے خاطر خواہ نتائج برآمد ہوسکتے ہیں، ان خیالات کا اظہار انہوں نے پیر کو چیف سیکریٹری آفس میں جیل اصلاحات سے متعلق اعلیٰ سطح اجلاس کی صدارت کرتے ہوئے کیا جس میں وفاقی محتسب کے ریجنل ہیڈ غلام سرور بروہی، شہزادہ علاؤالدین بلوچ، رجسٹرار امیر علی رند، صوبائی محتسب نظر محمد بلوچ، صوبائی خاتون محتسب صابرہ اسلام، ایڈووکیٹ جنرل آصف علی ریگی، سیکریٹری پراسیکیوشن غلام علی بلوچ، آئی جی جیل خانہ جات ملک شجاع کاسی، ایڈیشنل سیکریٹری داخلہ شجاع حسین کھوسہ، بلوچستان بار ایسوسی ایشن کے جنرل سیکریٹری قاسم خان و دیگر افسران و اسٹیک ہولڈرز بھی موجود تھے، وفاقی محتسب کا مزید کہنا تھا کہ جیل خانہ جات صوبائی دائرہ اختیار میں ہے، ہماری کوشش ہے کہ صوبوں کی مشاورت سے اصلاحات کا موثر میکنزم لایا جائے جس سے جیلوں کی حالت زار بہتر ہو، تمام قیدیوں کو بلاامتیاز سہولتوں کی فراہمی یقینی بنائی جائے، اصلاحات کوئی ایسا کام نہیں جو پلک جھپکتے ہوجائے بلکہ اس کے لئے یکسوئی اور تسلسل سے کام کرنے کی ضرورت ہے، مخصوص عرصے تک سزا کاٹنے کے بعد معمولی جرائم میں ملوث افراد کی پیرول پر رہائی کا مقصد جیلوں پر قیدیوں کا غیر معمولی دباؤ کم کرنا ہے لیکن پیرول رعایت کا استعمال سوچ سمجھ کر کرنا چاہیے، کثیر الجہتی اقدامات کے ذریعے جیلوں کی حالت زار بہتر بنا کر اصلاح معاشرہ کا عملی نمونہ بنانا ہوگا، وفاقی محتسب نے کہا کہ جیلوں میں اصلاحات کے اقدامات کو موثر بنانے کے لئے تمام صوبوں سے رابطے میں ہیں، یہ بات خوش آئند ہے کہ اصلاحات کے بہتر نتائج برآمد ہورہے ہیں، وفاقی محتسب کا ادارہ 200 کے لگ بھگ وفاقی اداروں سے متعلق عوامی شکایات کی شنوائی کرکے غریب متاثرین کی بلامعاوضہ دادرسی کرتا ہے، غریب عوام کو ریلیف کی فراہمی ہمارا نصب العین ہے، بلوچستان سے ہمیں محبت اور خصوصی دلچسپی ہے، خواہش ہے کہ یہاں کے غریب افراد کی دادرسی کرکے مسائل کو ترجیحی بنیادوں پر حل کیا جائے، صوبے میں خواتین قیدیوں کی بہت تھوڑی تعداد ہے جن کے مسائل با آسانی حل کیے جاسکتے ہیں، سماجی بہبود، ویمن ڈویلپمنٹ ڈیپارٹمنٹ اور غیر سرکاری تنظیموں اور مخیر حضرات کی معاونت حاصل کرکے موثر پیش رفت ممکن بنائی جاسکتی ہے۔ انسپکٹر جنرل جیل خانہ جات بلوچستان ملک شجاع حسین کاسی نے بریفنگ میں بتایا کہ وفاقی محتسب سیکریٹریٹ کی ہدایات کی روشنی میں اصلاحاتی ایجنڈے پر عمل پیرا ہیں، جامع سفارشات مرتب کی گئی ہیں جن پر عمل درآمد سے جیلوں کی حالت زار میں نمایاں بہتری آئیگی، آئی جی جیل خانہ جات بلوچستان نے صوبے کی جیلوں میں قیدیوں کو ہنرمندی کی تربیت، جیل اسٹاف کے ڈیٹا کی کمپیوٹرائزیشن سمیت جاری منصوبوں و سفارشات سے متعلق آگہی دی۔ ایڈیشنل سیکریٹری داخلہ شجاع حسین کھوسہ نے پیرول کمیٹی کی پیش رفت سے متعلق آگہی دیتے ہوئے بتایا کہ ابتک پیرول کمیٹی نے 34 قیدیوں کی پیرول پر رہائی کے لئے سفارشات مرتب کی ہیں، پیرول پر رہائی کے عمل میں تمام قوانین مدنظر رکھتے ہوئے میرٹ پر سفارشات مرتب کی جاتی ہیں۔ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے محکمہ جیل خانہ جات اور محکمہ داخلہ بلوچستان کی جانب سے اصلاحاتی ایجنڈے پر پیش رفت کو سراہتے ہوئے اطمینان کا اظہار کیا، باہمی رابطہ کاری اور تعاون کو قائم رکھتے ہوئے امور کو آگے بڑھانے کا عزم کیا۔ اجلاس کے اختتام پر خاتون محتسب صابرہ اسلام نے ادارے کی کارکردگی رپورٹ وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی کو پیش کی۔ دریں اثنا وفاقی محتسب اعجاز احمد قریشی نے کوئٹہ میں میڈیا کے نمائندوں سے گفتگو میں کہا کہ محتسب کا ادارہ ہر عام شہری کے مسائل کے حل کے لیے موثر انداز میں کام کر رہا، محتسب کے باعث سرکاری اداروں پر عوام کا اعتماد بحال ہوا، گزشتہ 40 سال سے یہ ادارہ کام کر رہا، وقت کے ساتھ ساتھ ادارے کی کارکردگی میں بہتری آرہی ہے، سالانہ ایک لاکھ سے زائد شکایتیں موصول ہوئی ہیں جن میں سے 95 فیصد کیسز کو کامیابی کے ساتھ نمٹایا گیا، فیصلوں پر 100 فیصد عملدرآمد ہوتا ہے، بحیثیت ادارے کے سربراہ روزانہ کی بنیاد پر 400 سے 500 فیصلے منظور کرتا ہوں، محتسب کے ادارے کے باعث عوام کو بہت آسانیاں ملی ہیں، شکایات کیلئے آن لائن سروس کا آغاز کیا گیا جس سے غریب آدمی کے مسائل حل ہورہے ہیں، وفاقی محتسب نے کہا کہ بلوچستان رقبے کے لحاظ سے ملک کا بہت بڑا صوبہ ہے، صوبے میں مزید وفاقی محتسب کے دفاتر کھولے جائیں گے، محتسب ادارے کا ورکنگ اسٹائل عدالتوں سے ہٹ کر ہے، فوری اور موثر انصاف کی فراہمی اور عوام کی دادرسی کے لئے ادارہ بہتر انداز میں کام کر رہا، بلوچستان خصوصی اہمیت کا حامل ہے، یہاں احساس محرومی رہی ہے، صوبے کے عوام کے مسائل کا حل اولین ترجیح ہے، وفاقی محتسب نے بلوچستان میں وفاقی اداروں کے سربراہان، نمائندوگان اور چیمبر آف کامرس کے وفد سے بھی ملاقات کی، اس موقع پر بلوچستان میں وفاقی اداروں کے نمائندہ سربراہان نے وفاقی محتسب کو اداروں کے مسائل اور کارکردگی سے آگاہ کیا، صوبائی محتسب بلوچستان نذر بلوچ، وفاقی محتسب بلوچستان کے ہیڈ سرور بروہی، وفاقی محتسب انشورنس حفیظ اللہ مری اور چیمبر آف کامرس کے صدر فدا حسین دشتی سمیت دیگر اعلیٰ حکام اور عہدیداران بھی موجود تھے۔

INTEKHAB QUETTA

صدر جونیئر ٹیچرز یوسف کاکڑ کا پیدل مارچ

لورالائی سے کوئٹہ پہنچ کر دھرنا دیں گے

کوئٹہ (آن لائن) جونیئر ٹیچرز ایسوسی ایشن کے صدر یوسف کاکڑ نے جونیئر اساتذہ کے اپ گریڈیشن، فرموشن، ٹائم سکیل، dra، باقی دوسرے الاونسز کیلئے لورالائی سے پیدل لانگ مارچ شروع کیا۔ تمام اساتذہ سے التماس ہے کہ اپنے حقوق کے لیے نکلے اس بے حس حکمرانوں کو اب جگانا ہوگا۔ اگر اب نہیں نکلیں گے تو تاریخ ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گا۔ خدارا بقیہ نمبر 70 صفحہ 7 پر

اب تنظیم سازی سے نکل کر اساتذہ کے مفاد کے لیے ایک ساتھ سوچیں ورنہ سودا بازی اور تنظیمی قائدین اپنے لیے آپ لوگوں کی سودا اسی طرح کرتے رہیں گے۔ جن جن علاقوں سے لانگ مارچ گزرے گا ہر ساتھی اس کا استقبال اور ہر قسم کے خوراک کا بندوبست کریں۔ جو ساتھی جانی و مالی قربانیاں دیتے ہیں۔ اس کا ہم پر حق بنتا ہے کہ ہم اس کا استقبال اچھی طرح سے کریں۔ انشاءاللہ تعالیٰ لانگ کوئٹہ پہنچ کر 15 جون کو ایک بڑا دھرنا دیں گے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 2

Dated: 14 JUN 2022 Page No. 10

مستونگ، زمینداروں کو ٹریکٹرز کی فراہمی کیلئے ڈی سی آفس میں قرعہ اندازی

وزیراعلیٰ کے گرین بلوچستان وژن کے تحت زمینداروں کیلئے زرعی منصوبے لائے جائینگے

مستونگ (نامہ نگار) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کے وژن کے مطابق بلوچستان گرین ٹریکٹر پروگرام کے سلسلے میں ڈپٹی کمشنر آفس میں بقیہ نمبر 61 صفحہ 7 پر

مستونگ کو دیئے گئے 6 عدد ٹریکٹرز کو درخواست دینے والے زمینداروں میں ڈپٹی کمشنر مستونگ سلطان بگٹی کی نگرانی میں قرعہ اندازی کی ایک پروقار تقریب منعقد ہوئے۔ اس تقریب قرعہ اندازی میں کمیٹی کے ممبران ڈپٹی ڈائریکٹر محکمہ ایم ایم ڈی مستونگ حاجی محمد منور بلوچ ایس ڈی او عدنان اچکزئی پی ایس ٹو ڈپٹی کمشنر بشیر احمد سپرنٹنڈنٹ عبدالجبار درانی زمیندار ایکشن کمیٹی کے مرکزی رہنماء حاجی محمد حیات لہڑی سمیت محکمہ زراعت اور دیگر محکموں کی آفیسران بڑی تعداد میں موجود تھے۔ جبکہ اسکے علاوہ اس قرعہ اندازی میں پی پی پی کے ضلعی صدر محمد قاسم علیوی جمعیت علماء اسلام کے سابق امیر حافظ سعید فاروقی سمیت ضلع بھر کے زمینداروں نے کافی تعداد میں موجود تھے جبکہ تقریب میں زمیندار ایکشن کمیٹی کے مرکزی رہنماؤں حاجی اور درخواست دہندہ زمینداروں اور انکے نمائندوں نے کثیر تعداد میں شرکت کیں تقریب کے دوران شفاف اور غیر جانبداری سے 6 عدد ٹریکٹرز کی درخواست دہندہ زمینداروں کے نام کے ذریعے قرعہ اندازی ہوئی اس موقع پر ڈپٹی کمشنر مستونگ سلطان بگٹی نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہمارے ملک کے 85 فیصد معیشت کا انحصار زراعت سے وابستہ ہے اور خاص کر بلوچستان ایک زرعی صوبہ ہے یہاں کے بیشتر لوگوں کا انحصار زراعت سے وابستہ ہے انہوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو کی وژن سرسبز بلوچستان ہے اس لیئے اس نے صوبہ بھر کے زمینداروں کے لیے ایک میگا زرعی منصوبہ بلوچستان گرین ٹریکٹر پروگرام کیا آج مستونگ میں بھی اس منصوبے کے سیکنڈ فیز میں شامل 6 عدد ٹریکٹرز کی قرعہ اندازی صاف وشفاف اور میرٹ کی بنیاد پر کی گئی

گوادر، اورماڑہ، چورنا اور استولا کے ساحلی جزائر مرجان سے مالا مال

7 کروڑ سیاحوں کے باعث مرجان کی چٹانیں عالمی معیشت میں 36 ارب ڈالر کا سالانہ اضافہ کرتی ہیں، 50 زندہ اقسام موجود ہیں

صنعتی فضلہ، بلاسٹ فشنگ، سائنائیڈ کا استعمال، کشتیوں کے لنگر اور بلیچنگ مرجان کو سمندری صحراؤں میں تبدیل کررہے ہیں، ویلتھ پاک کی رپورٹ

اسلام آباد (آئی این پی) پاکستان کے ساحلی جزائر چورنا، استولا، اورماڑہ اور گوادر مرجان سے مالا مال، 50 زندہ اقسام موجود، 7 کروڑ سیاحوں کے باعث مرجان کی چٹانیں عالمی معیشت میں سالانہ 36 ارب ڈالر کا اضافہ کرتی ہیں، صنعتی فضلے اور بلاسٹ فشنگ سے مرجان کیوبیٹیز کو خطرہ لاحق، کورل کیمونٹی ٹورازم کو فروغ دے کر پاکستان وسیع آمدنی حاصل کرسکتا ہے۔ ویلتھ پاک کی رپورٹ کے بقیہ نمبر 36 صفحہ 7 پر

مطابق قدرت نے پاکستان کے چند ساحلی جزائر کو مرجان کے نایاب اور متنوع سمندری ماحولیاتی نظام سے نوازا ہے۔ چورنا، استولا، اورماڑہ اور گوادر کے جزائر قدرتی طور پر ان سے مزین ہیں۔ تاہم، صنعتی فضلہ کا اخراج، بلاسٹ فشنگ، سائنائیڈ کا استعمال، کشتیوں کے لنگر اور بلیچنگ مرجان کو سمندری صحراؤں میں تبدیل کر رہے ہیں۔ مرجان کی چٹانیں عالمی معیشت میں سالانہ 36 ارب ڈالر کا اضافہ کرتی ہیں۔ ان قدرتی نظاروں کے لیے ہر سال تقریباً 70 ملین سیاح دورے کرتے ہیں۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 JUN 2022 Page No. 11

عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی کسی کو اجازت نہیں دینگے، بی این پی

الیکشن کمیشن کیجانب سے یکطرفہ من پسند اور غیر فطری حلقوں کے قیام سے یہاں کی قوموں کے اندر رنجشیں، خدشات اور تحفظات پیدا ہونگے، غلام نبی مری

بی این پی بلوچستان میں اقوام اور طبقات کی موثر نمائندہ جماعت کی حیثیت سے کسی کو عوام کے حقوق پر ڈاکہ ڈالنے کی اجازت نہیں دیگی، عبدالولی کاکڑ

غیر جمہوری و استحصالی قوتوں کی سازشوں اور منصوبوں کیخلاف سیسہ پلائی دیوار بن کر حقیقی جمہوری کلچر اور سیاسی جدوجہد کو فروغ دینگے، نصیر شاہوانی و دیگر

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان نیشنل پارٹی ضلع کوئٹہ کے یونٹ سیکرٹریز، ڈپٹی سیکرٹریز، ضلعی کونسلران، سینئر اراکین اور عہدیداروں کا ایک اہم مشترکہ اجلاس پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں زیر صدارت ضلعی صدر و ممبر سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی غلام نبی مری منعقد ہوا اجلاس کے مہمان خاص پارٹی کے مرکزی قائمقام صدر ملک عبدالولی کاکڑ اعزازی مہمانان پارٹی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری جنرل وہاب لیمانی........ بقیہ 38 صفحہ نمبر 10 پر

لیڈر ملک نصیر احمد شاہوانی، مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، مرکزی ہیومن رائٹس سیکرٹری ایم پی اے احمد نواز بلوچ، اراکین سینٹرل ایگزیکٹو کمیٹی چیئرمین جاوید بلوچ اور حاجی عبدالباسط لہڑی تھے اجلاس میں پارٹی کے ضلعی جنرل سیکرٹری میر جمال لانگو، انفارمیشن سیکرٹری نسیم جاوید ہزارہ، فنانس سیکرٹری میر محمد اکرم بنگلزئی، لیبر سیکرٹری ملک عطاء اللہ کاکڑ، خواتین سیکرٹری مسترہ سلطانہ تالانی، انسانی حقوق سیکرٹری پرنس رزاق بلوچ موجود تھے اجلاس کی کارروائی ضلعی ڈپٹی جنرل سیکرٹری ڈاکٹر علی احمد قمبرانی نے چلائی جبکہ تلاوت کلام پاک کی سعادت ستار شکاری بلوچ نے حاصل کی اجلاس میں بی این پی کوئٹہ کے سینئر اراکین یونٹ سیکرٹریز، ڈپٹی سیکرٹریز، ضلعی کونسلران نے کثیر تعداد میں شرکت کی اور پارٹی کا مرکزی سیکرٹریٹ عہدیداروں اور کارکنوں کی جم غفیر سے بھرا ہوا تھا اجلاس میں حالیہ من پسند اور غیر فطری حلقہ بندیوں کے خلاف 15 جون بروز بدھ صبح 11 بجے صوبائی الیکشن کمیشن آفس کے سامنے بالمقابل اے جی آفس زرغون روڈ میں احتجاجی مظاہرے کے تیاریوں کو حتمی شکل دی گئی اور مختلف کمیٹیاں تشکیل دی گئی احتجاجی مظاہرے اور ریلی کو کامیاب بنانے کے سلسلے میں کوئٹہ کے مختلف یونٹس میں ملاقاتی جلسوں کو صبح 10 بجے پہنچنے کی ہدایت کی گئی

92 نیوز کوئٹہ

وزیراعلیٰ کو سیاسی وارثوں کی حمایت حاصل ہے، ظہور بلیدی

کوئٹہ (آن لائن) سابق صوبائی وزیر و رکن بلوچستان اسمبلی میر ظہور احمد بلیدی نے سوشل میڈیا پر چلنے والی حکومتی کیمپ میں واپسی کی خبر کے جواب میں کہا کہ وزیراعلیٰ قدوس بزنجو کو باچا خان، سردار عطاء اللہ مینگل اور صمد خان اچکزئی کے سیاسی وارثوں کی حمایت حاصل ہے۔ سماجی رابطے (ٹویٹر) پر پیغام میں کہا کہ باچا خان، سردار عطاء اللہ مینگل اور صمد خان اچکزئی کے (باقی صفحہ 5 نمبر 17)

سیاسی وارثوں کی وزیراعلیٰ بلوچستان قدوس بزنجو کو حمایت حاصل ہے ہم تو پھر ایک پارٹی کے ہیں البتہ یہ ملاقات سردار عبدالرحمٰن کھیتران کے گھر ہوئی تھی میں بلوچستان عوامی پارٹی کے ٹکٹ سے ایم پی اے بنا ہوں کسی کیمپ کے پلیٹ فارم سے نہیں ہوں۔

Century Express Quetta

عوام کو کبھی مایوس نہیں کرینگے، نواب ثناء اللہ زہری

ہمارے نمائندے عوام کی خدمت کی نئی تاریخ رقم کرینگے، آغا عرفان سے بات چیت

چنگیز جمالی و دیگر رہنماؤں کی اسلام آباد میں چیئرمین سینٹ سمیت مختلف شخصیات سے ملاقاتیں

کوئٹہ / کراچی (این این آئی) پیپلز پارٹی کے مرکزی رہنما سابق وزیراعلیٰ بلوچستان چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری سے جھالاوان ہاؤس کراچی (باقی صفحہ 7 نمبر 15)

میں پیپلز پارٹی کے سینئر رہنما سابق صوبائی وزیر آغا عرفان احمد زئی کی ملاقات، ملاقات میں دونوں رہنماؤں نے بلوچستان کے سیاسی صورتحال بلدیاتی الیکشن کے بعد لوکل باڈیز کے قیام اور مستقبل کے سیاسی منصوبہ بندی پارٹی امور سمیت دیگر علاقائی ایشوز پر تفصیلی تبادلہ خیال کیا گیا، چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے بلدیاتی الیکشن میں پیپلز پارٹی کی قلات میں شاندار کامیابی پر خوشی اور مسرت کا اظہار کیا پاکستان پیپلز پارٹی ضلع قلات کے تمام سینئر لیڈر شپ کی کارکردگی کو سراہا نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا قلات کے عوام نے جس انداز میں پاکستان پیپلز پارٹی کی قیادت پر اعتماد کا اظہار کر کے بلدیاتی انتخابات میں پیپلز پارٹی کے امیدواروں کو کامیاب کیا ہے ہم انشاء اللہ قلات کے عوام کو کبھی مایوس نہیں کریں گے، چیف آف جھالاوان نواب ثناء اللہ خان زہری نے کہا میرا مشن ہے عوام کی خدمت کرنا مجھے قلات کے عوام کا دکھ درد کا احساس ہے اب پیپلز پارٹی قلات کے عوام کو سیاسی مداریوں کے رحم و کرم پر نہیں چھوڑے گی ہمارے نمائندے عوامی خدمت کی نئی تاریخ رقم کریں گے پیپلز پارٹی ایک عوامی اور جمہوری پارٹی ہے ہمارا منشور ہے بلا رنگ و نسل اور بے لوث عوام کی خدمت کرنا، دریں اثناء پیپلز پارٹی بلوچستان کے صدر میر چنگیز خان جمالی، جنرل سیکرٹری روزی خان کاکڑ اور سیکرٹری اطلاعات سردار سربلند خان جوگیزئی نے چیئرمین سینیٹ میر صادق سنجرانی، وزیراعظم کے مشیر کشمیر و گلگت بلتستان امور قمر الزمان قائرہ، پاکستان پیپلز پارٹی کے مرکزی اطلاعات سیکرٹری فیصل کریم کنڈی سے الگ

الگ ملاقات کی، ملاقاتوں میں ملک و بلوچستان کی مجموعی سیاسی صورتحال، سمیت دیگر پارٹی امور پر تبادلہ خیال کیا گیا، اس موقع پر پیپلز پارٹی بلوچستان ایگزیکٹو کمیٹی کے رکن ملک مصطفیٰ کاکڑ بھی موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 JUN 2022 Page No. 2

لاپتہ افراد کی بازیابی کیلئے کراچی میں دوسرے روز بھی دھرنا

پولیس کا بلوچ مظاہرین پر ٹوٹ پڑی، بدترین تشدد

خواتین کو سڑکوں پر گھسیٹا گیا

مظاہرین پریس کلب سے وزیراعلیٰ ہاؤس کی جانب بڑھے تو پولیس نے آرٹس کونسل چوک پر روک لیا' مظاہرین سڑک پر دھرنا دیکر بیٹھ گئے' رات کو منتشر کرنے کیلئے لاٹھی چارج

خواتین کو زبردستی گھسیٹ کر گاڑیوں میں ڈالا' ٹریفک کی آمدورفت معطل' مسنگ پرسنز کی بازیابی کیلئے 2 روز سے پرامن احتجاج کیا جارہا تھا' پولیس نے اچانک دھاوا بولا

سماجی کارکنوں' ممتاز صحافیوں اور سیاسی رہنماؤں کی پولیس گردی کی مذمت' بلاول بھٹو سے ایکشن لینے کا مطالبہ' شرمناک کھیل کو ختم کیا جائے' بانک آمنہ بلوچ کا خطاب

کراچی (انتخاب نیوز) سندھ پولیس نے پیر کو مسنگ پرسنز کے لئے مظاہرہ کرنے والے پرامن مظاہرین پر دھاوا بولا پولیس اہلکاروں نے زبردستی لاٹھی چارج کیا مظاہرین کو مارا پیٹا اور خواتین کو سڑکوں پر گھسیٹا۔ واضح رہے کہ دو دن سے سندھ اسمبلی کے سامنے مظاہرہ کیا جارہا تھا جوکہ پرامن تھا لیکن پیر کی شام کو اچانک پولیس کی بھاری نفری پہنچی لیڈی پولیس بھی بقیہ نمبر 5 صفحہ 2 پر

ساتھ تھی پولیس نے اچانک مظاہرین پر دھاوا بول دیا لاٹھی چارج شروع کردیا اور زبردست تشدد سے کام لیا خواتین کو بالوں سے پکڑ کر گھسیٹا اور زبردستی گرفتار کرکے پولیس کی گاڑیوں میں ڈال دیا ایسا لگ رہا تھا کہ کراچی پنجاب میں شامل ہے کیونکہ اس طرح کی پرتشدد کارروائیاں پنجاب میں ہی دیکھنے میں آتی ہے۔ پرامن مظاہرین پر تشدد سے لگتا ہے کہ سندھ میں پیپلز پارٹی کی نہیں کسی اور کی حکومت ہے کیونکہ اس کی کارروائی میں خواتین کو بھی نہیں بخشا گیا اور مظاہرہ کے خاتمے کے لئے مرد پولیس کو کارروائی کے لئے بھیجا گیا۔ سماجی کارکنوں، ممتاز صحافیوں اور سیاسی رہنماؤں نے اس بہیمانہ کارروائیوں کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے۔ قوم پرست رہنما ایاز لطیف بلوچ نے تشدد کی مذمت کرتے ہوئے کہا کہ بلوچ ہمارا خون ہے اور ان پر تشدد قابل قبول نہیں مبشر زیدی، اسد طور اور ثناء اللہ بلوچ نے پولیس کارروائی کی مذمت کی ہے اور بلاول بھٹو سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس بہیمانہ کارروائی کے خلاف ایکشن لیں۔ قبل ازیں بلوچ یکجہتی کونسل اور بلوچ اسٹوڈنٹس کونسل کے کارکنوں نے مشترکہ طور پر پیر کو لاپتہ افراد کی بازیابی کے حوالے سے احتجاجی مظاہرہ کرکے دھرنا دیا' بلوچ خواتین اور مردوں نے کراچی پریس کلب سے ریلی نکالی' جب ریلی آرٹس کونسل فوارہ چوک تک پہنچی' پولیس کی بھاری نفری نے رکاوٹیں کھڑی کرکے ریلی کو سرور شہید روڈ پر روک دیا جہاں احتجاج کرنے والے افراد نے سڑک پر دھرنا دیا' پولیس نے شرکاء کو گھیرے میں لیا اور ان کو سندھ اسمبلی جانے سے روک دیا' سرور شہید روڈ پر دھرنے کی وجہ سے کراچی پریس کلب جانے والی ٹریفک معطل ہوگئی پولیس نے گاڑیوں کو متبادل راستے سے گزارنا شروع کردیا۔ دھرنے کے دوران احتجاج میں شرکت کرنے والے افراد نے لاپتہ اور افراد کی بازیابی اور رہائی کیلئے نعرے لگائے' مظاہرین نے سندھ حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ گمشادہ بلوچ' دودا بلوچ اور نور بخش بلوچ کو بازیاب کریں بلوچ نوجوانوں کو تعلیم حاصل کرنے دیں ان کو لاپتہ کرنے کے عمل کو ختم کریں بانک آمنہ بلوچ نے دھرنے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ہم کب تک اپنے پیاروں کے لاپتہ ہونے پر احتجاج کریں گے اس شرمناک کھیل کو ختم کیا جائے انہوں نے کہا کہ ہم پرامن احتجاج کرتے ہیں قانون نافذ کرنے والے ہمیں اس کی بھی اجازت نہیں دیتے۔

پنجگور میں بدامنی کیخلاف گوادر کے تاجروں کا پسنی میں دھرنا

جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں کی وجہ سے ٹرانسپورٹرز سمیت عام شہری بری طرح متاثر اور کاروباری طبقہ عدم تحفظ کا شکار ہے' امان جمعہ

اسسٹنٹ کمشنر مذاکرات کیلئے پہنچ گئے' بارڈر ٹریڈ یونین کے مسائل حل کرنے کی یقین دہانی' شرکاء کا قیام امن کیلئے سنجیدہ کوششوں کا مطالبہ

پسنی (نامہ نگار) پسنی، پنجگور میں چوری ڈکیتی اور بدامنی کے خلاف بارڈر ٹریڈ یونین گوادر کی جانب سے پسنی پریس کلب کے سامنے ایک احتجاجی کیمپ لگا کر دھرنا دیا گیا جس میں مختلف سیاسی پارٹی رہنماؤں نے شرکت کرکے بارڈر ٹریڈ یونین کی حمایت کی یونین کے سربراہ امان جمعہ نے شرکاء سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ پنجگور میں بدامنی جرائم کے بڑھتے ہوئے وارداتوں کی وجہ سے ٹرانسپورٹر سمیت عام شہری بری طرح متاثر اور کاروباری طبقہ عدم تحفظ کا شکار ہیں انہوں نے کہا کہ سی پیک روڈ سمیت پنجگور شہر سمیت اردگرد کے علاقوں میں مسلح افراد سرعام دندنا بقیہ نمبر 53 صفحہ 7 پر

تے پھر رہے ہیں اور انتظامیہ بے بس دکھائی دے رہی ہے آئے روز پنجگور شہر میں چوری ڈکیتی کے وارداتوں کے ساتھ کران کو کوئٹہ سمیت دوسرے علاقوں کو ملانے والی N85 شاہراہ پر مال بردار گاڑیوں کو اغواء کرنے اور لوٹنے کے واقعات میں بے تحاشہ اضافہ ہورہا ہے انہوں نے کہا کہ پنجگور میں بدامنی کی وجہ سے معاشی سرگرمیاں معطل اور کاروبار تباہی کے دہانے پر پہنچ چکے ہیں عام آدمی اور کاروباری لوگ عدم تحفظ کا شکار ہیں اس موقع پر اسسٹنٹ کمشنر پسنی محمد جان بلوچ نے شرکاء سے مذاکرات کے لیے پہنچ گئے اور بارڈر ٹریڈ یونین کے مسائل کو حل کرانے کی یقین دہانی کی علاوہ ازیں بعد ازاں بارڈر ٹریڈ یونین گوادر کی جانب سے ایک احتجاجی ریلی نکالی گئی جو پسنی پریس کلب سے شروع ہوکر شہر مختلف شاہراہوں سے ہوتا ہوا قریب آباد پر ایک جلسے کی شکل اختیار کرگیا ریلی کے شرکاء سے یونین کے سربراہ امان جمعہ سیکرٹری انجمن تاجران کے جنرل سیکرٹری لالا مراد جان اور سیکرٹری بارڈر ٹریڈ یونین جمیل احمد نے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ جرائم کی بڑھتی ہوئی وارداتوں سے پنجگور کے عوام ذہنی اذیت میں مبتلا ہیں بہت سے علاقے نوگو ایریا بنے ہوئے ہیں انہوں نے کہا کہ مسلح افراد عالی شان گاڑیوں میں اسلحہ کی نمائش کرکے آزادانہ گھوم رہے ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: INTEKHAB QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 14 JUN 2022 Page No. 3

پنجگور لاپتہ افراد کے لواحقین کا احتجاجی مظاہرہ اور دھرنا

دو بھائی ارشاد و شرافت 11 جون سے لاپتہ ہیں' لواحقین نے پنجگور تربت روڈ پر دھرنا دیا' ڈی سی کی یقین دہانی پر دھرنا مشروط طور پر ختم

پولیس اہلکار ارباب جان کی عدم بازیابی کیخلاف سول سوسائٹی جسٹس فار داد جان کمیٹی کے زیر اہتمام ڈی سی آفس کے باہر مظاہرہ

کوئٹہ (آن لائن) پنجگور میں پولیس اہلکار حوالدار باب جان بلوچ کی عدم بازیابی کے خلاف لواحقین سول سوسائٹی آل پارٹیز جسٹس فار شہید داد جان عنایت یکجہتی کمیٹی خواتین و بچوں کی بڑی تعداد میں احتجاجی مظاہرہ و ڈپٹی کمشنر آفس کے سامنے دھرنہ دیا گیا بقیہ نمبر 3 ،1 صفحہ 7 پر

احتجاجی مظاہرین مختلف علاقوں سے ریلی کی صورت میں نکل کر اقبال چوک شہید جاوید چوک پر جمع ہو کر مشترکہ ڈپٹی کمشنر آفیس کے سامنے جا کر جلسے کی شکل اختیار کر لی جہاں مظاہرین نے ضلعی انتظامیہ و پولیس کے خلاف شدید نعرے بازی کی احتجاجی مظاہرے میں شیر خوار بچوں کے ساتھ ضعیف العمر کے حضرات بھی شامل تھیں جنھوں نے اپنے ہاتھوں میں باب جان بلوچ، شہید داد جان عنایت کی تصویر اٹھائے ہوئے تھے احتجاجی مظاہرے میں آل پارٹیز کے چیئرمین و بی این پی کے مرکزی رہنما میر زبیر احمد بلوچ لاپتہ باب جان بلوچ کے بھائی دین محمد بلوچ عبدالاحد آل پارٹیز کے وائس چیئرمین اشرف ساگر سیاسی سماجی رہنما کفایت اللہ بلوچ پاکستان پیپلز پارٹی مکران کے جنرل سیکرٹری آغا شاہ حسین حق دو تحریک کے ملا فرہاد سول سوسائٹی کے کنوینئر گہرام شریف میڈیم صبا پنجگتی ماجبین محسن بلوچ خلیل احمد جسٹس فار شہید داد جان عنایت یکجہتی کمیٹی کے سجاد عنایت لاپتہ باب جان کے کمسن بچے و دیگر نے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ اس ملک کے عجیب قانون ہیں جہاں جن کی اپنی ملازمین کو تحفظ نہیں وہ عوام کو کیا تحفظ دیں گے یہ ان اداروں کیلئے باعث حیرت جنہیں ہم پولیس کہتے ہیں آج پولیس کے اپنے اہلکار کی بازیابی کا مطالبہ پولیس و انتظامیہ سے کرنا انوکھا باعث افسوس تاریخ کا پہلا شرمناک ہے ہم نے قانون و آئین کے تمام تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے جمہوری انداز میں پولیس اہلکار حوالدار باب جان کی بازیابی کا مطالبہ کر رہے ہیں بلوچستان کے ضلع پنجگور میں مبینہ ایف سی کا شاہو بن میں گھر میں چھاپے کے دوران دو بھائیوں کے گرفتاری کے خلاف انکے خاندان کی جانب سے پنجگور کی پیک روڈ کو بلاک کر کے دھرنہ دیا گیا جس کی وجہ سے تربت گوادر کوئٹہ کراچی و دیگر صوبے ضلع میں جانے آنے والے سینکڑوں گاڑیاں دونوں طرف پھنس گئے جس کی وجہ سے مسافر کو شدید مشکلات کا سامنا رہا جس میں بچے خواتین و ضعیف العمر حضرات شامل ہیں شام کے آخری اطلاع تک روڈ جام رہا لواحقین نے کہا ہے کہ گزشتہ روز 11 جون کو رات کے ایک بجے سیکورٹی فورسز نے گھر میں گھس کر دو سگے بھائی ارشاد و شرافت پسران محمد نوش کو گرفتار کر کے اپنے ساتھ لے گئے انہوں نے کہا ہے کہ سیکورٹی فورسز نے کہا تھا کہ ہم انہیں چند گھنٹے بعد واپس گھر لائیں گے لیکن دو دن گزر جانے کے بعد بھی انہیں نہیں لایا گیا انہوں نے کہا ہے کہ احتجاج اس وقت ختم کریں گے جب تک انہیں بازیاب نہیں کیا جائے گا اس دوران ڈپٹی کمشنر پنجگور عبدالرزاق ساسولی احتجاجیوں سے ملاقات کی ملاقات میں انہیں بازیابی کیلئے یقین دہانی کرائی لیکن لواحقین نے احتجاج بازیابی سے مشروط کر دیا اس موقع پر آل پارٹیز و سول سوسائٹی کے رہنما بھی دھرنے میں موجود تھے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 69

Dated: 14 JUN 2022 Page No. 14

احتساب عدالت کوئٹہ میں ریفرنس دائر

محکمہ صحت بلوچستان کا گریڈ 9 کا ملازم کروڑوں روپے اثاثوں کا مالک نکلا

نیب نے ملزم میڈیکل ٹیکنیشن کیخلاف اپنے، بیوی اور بزنس پارٹنر کے نام پر کوئٹہ، لاہور اور ساہیوال میں کمرشل پلازوں، گھر، اور زرعی اراضی کا سراغ لگالیا

ملزم تحقیقاتی ٹیم کو خواہ جواز نہیں دے سکا، واضح رہے ملزم کرپشن کے ایک اور کیس میں عدالت کی جانب سے دو سال قبل جیل بھجوادیا گیا تھا کیس زیر سماعت ہے

کوئٹہ (این این آئی) قومی احتساب بیورو بلوچستان نے محکمہ صحت بلوچستان کے گریڈ 9 کے ملازم کی کروڑوں روپے کی کرپشن کا سراغ لگاتے ہوئے ریفرنس احتساب عدالت کوئٹہ میں دائر کردیا ہے۔ ملزم خالد بھٹی میڈیکل ٹیکنیشن محترمہ بینظیر بھٹو ہسپتال نے اپنے، بیوی اور بزنس پارٹنر کے نام پر کوئٹہ، لاہور اور ساہیوال میں کمرشل پلازے، گھر، اور زرعی اراضی اور قیمتی گاڑیوں سمیت متعدد اثاثہ جات......... بقیہ 20 صفحہ نمبر 10 پر

بقیہ 20 صفحہ نمبر 10 پر

بنا رکھے تھے۔ نیب کو دوران تحقیقات معلوم ہوا کہ محترمہ شہید بینظیر بھٹو ہسپتال کوئٹہ کے میڈیکل ٹیکنیشن خالد بھٹی نے دوران ملازمت مبینہ طور پر کرپشن کے ذریعے کوئٹہ، لاہور اور ساہیوال میں کمرشل پلازے اور ایکڑوں اراضی اپنی بیوی اور بزنس پارٹنر فقیر حسین کے نام پر بنائی ہے، جس کی بابت ملزم تحقیقاتی ٹیم کو خواہ جواز نہیں دے سکا۔ نیب بلوچستان نے ملزم کے خلاف ٹھوس شواہد اکٹھے کرکے ریفرنس احتساب عدالت کوئٹہ میں دائر کردیا ہے۔ واضح رہے کہ ملزم کرپشن کے ایک اور کیس میں عدالت کی جانب سے دو سال قبل جیل بھجوادیا گیا تھا۔ مذکورہ کیس معزز عدالت میں زیر سماعت ہے۔

INTEKHAB QUETTA

کوہلو کاغذات میں کروڑوں کی اسکیمات، میدان میں کچھ نہیں

کوہلو (آن لائن) کروڑوں کے اسکیمات کا وجود نہیں زمین پے یا پھر عرصہ دراز سے نامکمل پڑے ہیں افسران مزید رقم قومی خزانے سے لے جانے کی تیاری میں مصروف ہیں رکن صوبائی اسمبلی وصوبائی وزیر تعلیم فوری نوٹس لے کر عوام کے ٹیکس کے رقم کو عوامی اسکیمات بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر

بقیہ نمبر 58 صفحہ 7 پر

پر خرچ کیا جائے۔ تفصیلات کے مطابق بلوچستان کے ضلع کوہلو میں گزشتہ سال یعنی 2021۔ 22 کے پی ایس ڈی پی میں شامل کروڑوں روپے کے لاگت سے بننے والے اسکیمات کا وجود زمین پر موجود نہیں ہیں یا پھر ادھورے پڑے ہیں

AZADI QUETTA

خاران میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق جبکہ بچی زخمی

واپڈا کالونی محلہ میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ کرکے اشفاق شاہوانی کو قتل کردیا

خاران (آن لائن) بلوچستان کے علاقے خاران میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق جبکہ بچی زخمی ہوگئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز خاران میں واپڈا کالونی محلہ میں نامعلوم مسلح افراد کی فائرنگ۔ فائرنگ سے اشفاق شاہوانی ولد حاجی (بقیہ نمبر 24 صفحہ نمبر 2 پر)

ثناءاللہ شاہوانی نامی شخص جاں بحق جبکہ ایک بچی زخمی ہوگئی ہے۔

خضدار قومی شاہراہ کے مقام پر ہوٹل پر دستی بم حملہ ایک شخص زخمی

خضدار (نامہ نگار) خضدار قومی شاہراہ کے مقام پر ہوٹل پر دستی بم حملہ محمد بخش ولد نور احمد شدید زخمی لیویز فورس اور پولیس کی بھاری نفری جائے وقوع پر پہنچ کر زخمیوں کو ہسپتال منتقل کردیا

خضدار، ہوٹل کے احاطے میں بارودی مواد پھٹنے سے ایک شخص زخمی

خضدار (نامہ نگار) خضدار چمروک کے مقام پر ہوٹل کے بقیہ نمبر 7 8 صفحہ 7 پر

احاطے میں بارودی مواد پھٹنے سے ایک شخص زخمی۔ پیر کی درمیانی شب چمروک کے مقام پر ہوٹل کے احاطے میں بارودی مواد پھٹنے سے دھماکہ ہوا، جس کے نتیجے میں محمد بخش ولد نور احمد شدید زخمی ہوگیا۔ واقعہ کی اطلاع ملتے ہی سیکورٹی فورس کی بھاری نفری جائے وقوع پر پہنچ گئی اور زخمی کو ہسپتال منتقل کیا گیا۔ سیکورٹی فورس نے علاقے کی ناکہ بندی کرکے ملزمان کی تلاش شروع کردی۔ پولیس کے مطابق ابتدائی طور پر دھماکہ کی نوعیت کے بارے میں صحیح طور پر کچھ نہیں کہا جاسکتا کہ آیا یہ پہلے سے موجود بارودی مواد کے سبب دھماکہ ہے یا دستی بم حملہ کیفیت کے تعین کیا جارہا ہے۔

خاران، فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق، بچی زخمی

خاران (آن لائن) بلوچستان کے علاقے خاران میں مسلح افراد کی فائرنگ سے ایک شخص جاں بحق جبکہ بچی زخمی ہوگئی ہے۔ اطلاعات کے مطابق گزشتہ روز خاران میں واپڈا کالونی محلے میں نامعلوم مسلح افراد بقیہ نمبر 62 صفحہ 7 پر

کی فائرنگ۔ فائرنگ سے اشفاق شاہوانی ولد حاجی ثناء اللہ شاہوانی نامی شخص جاں بحق جبکہ ایک بچی زخمی ہوگئی ہے۔

کوئٹہ، 2 افراد گرفتار، پسٹل، موٹر سائیکل، موبائل فونز برآمد

کوئٹہ (آن لائن) پولیس تھانہ بروری کی موٹر سائیکل چھیننے والے گروہ کے خلاف کارروائی، 2 افراد گرفتار، مسروقہ موٹر سائیکل اور موبائلز برآمد کرکے مقدمہ درج کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق ایس ایس پی آپریشنز عبدالحق عمرانی کی ہدایت، ایس پی بقیہ نمبر 60 صفحہ 7 پر

آپریشنز عادل عامر کی زیر سرپرستی اور ڈی ایس پی انویسٹی گیشن فضل الرحمٰن کاکڑ کی زیر نگرانی ایس ایچ او شوکت جدون نے آئی پی شیر عباس معہ آپریشن و انوسٹی گیشن اسٹاف قمرانی روڈ پر کارروائی کے دوران ملزمان۔ 1۔ شاہ گل ولد سعد قوم مری سکنہ قمرانی روڈ گلی بودو۔ 2۔ نسیم عرف خان ولد خدائے رحیم قوم رخشانی سکنہ قمرانی روڈ گلی بودو کو گرفتار کیا گیا۔ جن کے قبضہ سے ایک عدد ٹی ٹی پسٹل معہ زندہ کارتوس، چھینا گیا موٹر سائیکل، مختلف موبائل فونز برآمد کئے گئے۔ جن کو مزید تفتیش کیلئے انوسٹی گیشن اسٹاف کے حوالے کی گئی۔ مزید کارروائی بروری پولیس کررہی ہیں۔

ڈیرہ اللہ یار، 8 ملزمان گرفتار 2 خواتین بازیاب

اسٹریٹ کرائم پر قابو پانے کیلئے پولیس گشت بڑھا دیا گیا

ڈیرہ اللہ یار (این این آئی) ڈیرہ اللہ یار پولیس کی جرائم پیشہ افراد اور مفرور ملزمان کے خلاف کریک ڈاؤن ایک ہفتے کے دوران مختلف نوعیت کے مقدمات میں مطلوب 8 مفرور ملزمان کو گرفتار کرلیا ایک ماہ کے دوران دو مغوی خواتین کو بھی بازیاب کروایا اسٹریٹ کرائم پر قابو پانے کے لیے پولیس کی مختلف ٹیمیں تشکیل دیکر شہر میں گشت بڑھا دیا گیا ایس ایس پی بقیہ نمبر 43 صفحہ 7 پر

جعفرآباد محمد جواد طارق کی خصوصی ہدایت پر پولیس تھانہ ڈیرہ اللہ یار کے ایس ایچ او عبدالروف جمالی کی ٹیم کے ہمراہ جرائم پیشہ افراد اور مفرور ملزمان کے خلاف کریک ڈاؤن کا سلسلہ جاری ہے ایس ایچ او

عبدالروف جمالی نے ٹیم اہلکاروں طارق علی بھٹی، عبدالحفیظ کھاجانی و دیگر کے ہمراہ ایک ہفتے کے دوران کامیاب کارروائیاں عمل میں لاکر مختلف نوعیت کے مقدمات میں مطلوب 8 مفرور ملزمان کو گرفتار کرلیا جبکہ ایک ماہ کے دوران دو مغوی خواتین کو بھی بحفاظت بازیاب کروایا ہے ایس ایچ او عبدالروف جمالی کے مطابق اسٹریٹ کرائم پر قابو پانے کے لیے پولیس کے قابل افسران پر مشتمل مختلف ٹیمیں بھی کام کررہی ہیں

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: 92 نیوز کوئٹہ

Bullet No. 5 Dated: 14 JUN 2022 Page No. 16

خستہ حال سڑکوں سے شہری بے حال

ٹریفک جام سے سفر وبال

صوبائی دارالحکومت کی سڑکیں 4 سال سے توجہ کی طلب گار، تدارک کیلئے منتخب عوامی نمائندگان کا قیمتی وقت درکار، پرہجوم شاہراہ قمبرانی روڈ پر کچرے کے ڈھیر سے آمدورفت دشوار

سفر کے دوران سڑکوں پر گردوغبار اور دھول، ٹریفک حادثات بھی معمول، صاف کپڑوں میں گھر لوٹنا اب ایک بھول، عوامی حلقوں کا وزیراعلیٰ قدوس بزنجو سے منصوبوں پر کام تیز کرنے کا مطالبہ

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) منتخب عوامی نمائندوں اور حکومتی عدم توجہ کے سبب کوئٹہ شہر کی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگئی ہیں، خستہ حال سڑکوں پر رش اور ٹریفک جام رہنا معمول بن گیا، شہریوں کو ذہنی اذیت کا سامنا کرنا پڑتا ہے، عوام نے سڑکوں کی حالت زار بہتر بنانے کیلئے عملی اقدامات کا مطالبہ کیا ہے، تفصیلات کے مطابق صوبائی دارالحکومت میں گزشتہ 4 سال سے سڑکوں کی حالت زار پر کوئی توجہ نہیں دی گئی، منتخب عوامی نمائندگان اور حکمرانوں کی مبینہ چشم پوشی کے سبب سریاب روڈ، منیر احمد مینگل روڈ، پشتون آباد، جان محمد روڈ، موسیٰ کالونی، نواں کلی، سیٹلائٹ ٹاؤن و دیگر علاقوں کی سڑکیں ٹوٹ پھوٹ کا شکار ہوگئی ہیں، شہر کی پرہجوم شاہراہ قمبرانی روڈ پر کچرے کا ڈھیر لگ گیا، سڑک کچرا کنڈی میں تبدیل ہوگئی، لوگ آمدورفت کے دوران ون وے پر چلے جاتے ہیں جس سے ٹریفک حادثات رونما ہونا معمول بن گیا، ٹوٹی پھوٹی اور خستہ حال سڑکوں پر سفر کے دوران دھول مٹی اور گردوغبار کی وجہ سے شہری سانس کی بیماریوں میں مبتلا ہونے کے علاوہ شدید ذہنی اذیت میں مبتلا ہوجاتے ہیں جو باعث تشویش ہے، بلوچستان میں گزشتہ کئی دہائیوں سے مختلف سیاسی و مذہبی جماعتوں سے تعلق رکھنے والے نمائندگان لوگوں کے ووٹوں سے ایوانوں تک تو پہنچ گئے مگر وہاں انہیں اقتدار کا ایسا چسکا لگا کہ وہ اپنے حلقوں کے عوام کو درپیش مشکلات کو بھول کر سیروسیاحتوں میں لگ گئے، بیشتر اراکین اسمبلی نے حلقہ چھوڑ کر اسلام آباد میں ہی ڈیرے ڈال دیئے، وہاں سے بیرون ملک دورے کرتے رہے جس کی وجہ سے لوگوں کی مشکلات کم ہونے کی بجائے مزید بڑھ گئیں، شہر میں سڑکوں کی حالت کو دیکھ کر عوامی نمائندگان اور صوبائی حکومتوں کی غیر سنجیدگی کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے، عوامی حلقوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر عبدالقدوس بزنجو سے مطالبہ کیا کہ سڑکوں کی حالت زار کا نوٹس لیتے ہوئے زیرالتوا منصوبوں پر کام کی رفتار تیز کرکے عملی اقدامات کیے جائیں۔

INTEKHAB QUETTA

باغبانہ میں توسیع زراعت کا مرکز ویران، سینکڑوں درخت خشک ہوگئے

ڈائریکٹر ایچ آر آئی باغبانہ خضدار کئی ماہ سے غائب ہے، آفیسرز اور ملازمین گھر بیٹھ کر تنخواہیں وصول کر رہے ہیں

توسیع زراعت کا سب سے بڑا مرکز لاوارث ہے، بھیڑ بکریاں اور شکاری ہمہ وقت باغ میں نظر آتے ہیں، حکام نوٹس لیں

خضدار (نامہ نگار) باغبانہ میں قائم توسیع زراعت کا بڑا مرکز ویران پڑ گیا۔ ہارٹیکلچر ریسرچ انسٹیٹیوٹ باغبانہ بیتوجہی کا شکار۔ سینکڑوں درخت خشک اور خستہ حال۔ آفیسرز اور ملازمین گھر بیٹھے تنخواہیں لینے لگیں۔ ڈائریکٹر ایچ آر آئی باغبانہ خضدار کئی مہینوں سے غائب۔

بقیہ نمبر 5 صفحہ 5 پر

نایاب اور قیمتی درختیں دیکھ بھال نہ ہونے کی بنا ناکارہ ہونے لگیں تفصیلات کے مطابق ڈائریکٹر ایچ آر آئی باغبانہ خضدار پی ایس او کی غفلت عدم دلچسپی کی بنا ریسرچ سینٹر کے ہزاروں قیمتی درختیں سوکھ کر ناکارہ ہونے لگے ہیں ذرائع کے مطابق ڈائریکٹر ایچ آر آئی باغبانہ نہ خود ڈیوٹی کرتا ہے اور نہ ہی دیگر آفیسرز یا ملازمین کو ڈیوٹی کا کہتا ہے۔ باغبانہ میں قائم توسیع زراعت کا سب سے بڑا مرکز لاوارث ہے۔ بھیڑ بکریاں اور شکاری ہمہ وقت باغ میں نظر آتے ہیں جبکہ واٹر سپلائی تقریباً ایک سال قبل ختم ہوچکا ہے لیکن غفلت میں پڑے ڈائریکٹر کے کان پر جوں تک نہ رینگی۔ پورے خضدار شہر میں پھل اور میوہ جات کے درخت لگانے کے لئے شعور و آگہی فراہم کرنے والا مرکز خود بدترین غفلت کی داستان بیان کرنے لگا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 14 JUN 2022 Page No. 17

مائنز اینڈ منرلز ایسوسی ایشن
کول مائننگ پر زمینی حقائق کے برعکس ٹیکسز کی تجاویز ناقابل قبول ہیں

پہلے سے دہرے ٹیکسز دینے والے شعبے پر مزید بوجھ نہ ڈالا جائے، 17 فیصد ٹیکس اور کوئلے کا ریٹ طے کرنیکا نظام رائج کرنیکا فیصلہ واپس لیا جائے

مقامی کوئلہ صنعت کو بہتر انداز میں چلایا جائے تو کوئلہ درآمد کرنیکی مد میں قیمتی زرمبادلہ بچایا جا سکتا ہے، سردار علی احمد جوگیزئی ودیگر کی پریس کانفرنس

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) آل پاکستان مائنز اینڈ منرلز ایسوسی ایشن کے رہنماؤں سردار علی احمد جوگیزئی، سردار وزیر خان جوگیزئی، سینئر نائب صدور عباس میر، سعید آغا، سردار قربان جوگیزئی، ملک حسن، امجد صدیقی نے کہا ہے کہ حکومت نے بجٹ میں کول مائننگ کے شعبے پر زمینی حقائق کے برعکس ٹیکسز کی تجاویز دی ہیں جو ناقابل قبول ہیں، کول مائننگ کا شعبہ متاثر ہونے سے لاکھوں لوگوں کے بے روزگار ہونے........ بقیہ 11 صفحہ نمبر 10 پر

کا خدشہ موجود ہے، پہلے سے دہرے ٹیکسز دینے والے شعبے پر مزید بوجھ نہ ڈالا جائے، 17 فیصد ٹیکس اور کوئلے کا ریٹ طے کرنے کا نظام رائج کرنے کا فیصلہ فوری طور پر واپس لیا جائے۔ تاکہ اس شعبے سے وابستہ لوگوں میں پائی جانے والی تشویش دور ہو اگر معاملے کو حل نہ کیا گیا تو یہ صنعت بند ہوجائے گی اور لاکھوں لوگوں کے گھروں کا چولہا ٹھنڈا پڑ جائے گا۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے سوموار کو اپنے دیگر ساتھیوں میر عبدالصمد ریکسانی، عبدالغفور زہری، حاجی راحت حسین، حلیم سیاپاد رند، ولید صابر، فتح شاہ، شیخ امین کے ہمراہ سردار قربان جوگیزئی کی رہائشگاہ پر منعقدہ ہنگامی اجلاس کے بعد مشترکہ پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اجلاس میں تنظیم کے مرکزی صدر اور سوڈان کے سفیر میر بہروز ریکی نے ٹیلی فونک شرکت کی۔ آل پاکستان مائنز اینڈ منرلز ایسوسی ایشن کے رہنماؤں نے کہا کہ پاکستان میں کوئلے کی پیداوار ایک کروڑ 10 لاکھ ٹن سالانہ ہے جبکہ حکومت نے گزشتہ برس ساڑھے 3 کروڑ ٹن کوئلہ درآمد کیا جس پر ملک کے زرمبادلہ کا ایک بڑا حصہ خرچ ہوا اگر مقامی کوئلہ صنعت کو بہتر انداز میں چلایا جائے تو یہ زرمبادلہ بچایا جا سکتا ہے اور اس صنعت کو تباہی سے بچانے کے ساتھ ساتھ اس وابستہ لوگوں کی مشکلات بھی دور کی جا سکتی ہیں۔ وفاقی حکومت نے سیلز ٹیکس کو 17 فیصد بڑھا دیا ہے جبکہ کوئلہ صنعت سے وابستہ شعبے اس سے مبرا ہیں کوئلے کا ریٹ طے کرنے کے لئے بھی ایسا نظام متعارف کروایا جا رہا ہے جس سے کوئلہ کان مالکان کو بلیک میلنگ اور ہراساں کرنے میں مدد ملے گی ہم چاہتے ہیں کہ اس شعبے اور مزدور کا تحفظ یقینی بنایا جائے۔ مائننگ کا شعبہ بالخصوص کول مائننگ ملکی ترقی، معاشی خوشحالی توانائی کی پیداوار اور صنعتوں کو چلانے میں انتہائی اہم کردار ادا کر رہا ہے مقامی کوئلہ جہاں حکومت کا اربوں ڈالر کا زرمبادلہ بچانے میں اپنا کردار ادا کر رہا ہے وہیں لاکھوں لوگوں کو روزگار بھی فراہم کر رہا ہے لیکن اس شعبے کو حکومتی سرپرستی اور کوئی سہولت میسر نہیں ہے اس کے باوجود کوئلہ کانکنی سے وابستہ افراد پاکستان میں اپنی مدد آپ کے تحت انتہائی نامساعد حالات میں نہ صرف صنعت کو چلا رہے ہیں بلکہ ملکی ترقی میں اپنا کردار ادا کر رہے ہیں اس کے علاوہ مزدوروں کو روزگار کی فراہمی اور جدید دور کے مطابق سہولیات دے رہے ہیں۔ اس لئے ہمارا دیرینہ مطالبہ رہا ہے کہ مائننگ سیکٹر کو انڈسٹری کا درجہ دیکر اس کو مالی اور تکنیکی مراعات فراہم کی جائیں تاکہ ہم مزید بہتر انداز میں ملکی مسائل کو کم کرنے میں اپنا کلیدی کردار ادا کر سکیں مگر تاحال اس پر کوئی پیش رفت نہیں ہوئی۔ مہنگائی کی لہر سے دیگر شعبوں کی طرح کول مائننگ کا شعبہ بھی بری طرح متاثر ہوا ہے وفاقی بجٹ میں کوئلے کی پیداوار پر زمینی حقائق کو پس پشت ڈالتے ہوئے بے تحاشا ٹیکس لاگو کرنے کی تجاویز رکھی گئی ہیں جو ہمیں قابل قبول نہیں جبکہ کول مائننگ کا شعبہ پہلے ہی مختلف مدات میں اربوں روپے کا ریونیو دے رہا ہے موجودہ ٹیکس لاگو کرنے سے کول مائننگ کے شدید متاثر ہونے کا خدشہ ہے جس کی وجہ سے نہ صرف لاکھوں لوگ بے روزگار ہو جائیں گے بلکہ ملکی توانائی کی پیداوار اور مختلف صنعتیں جو مقامی کوئلے پر انحصار کرتی ہیں ان کے بھی شدید متاثر ہونے کا خدشہ ہے حکومت زمینی حقائق کو مدنظر رکھتے ہوئے ملکی مفاد میں بہتر فیصلے کرے آل پاکستان مائنز اینڈ منرلز ایسوسی ایشن وفاقی حکومت اور ایف بی آر حکام کے ساتھ ملکی مفاد میں ہر قسم کی معاونت فراہم کرنے کو تیار ہے ہمارا مطالبہ ہے کہ بجٹ میں کول سیکٹر پر مجوزہ ٹیکسز لاگو کرنے سے پہلے باہمی گفت و شنید سے فیصلے کئے جائیں وفاقی حکومت ہر ایسے اقدام سے گریز کرے جس کی وجہ سے کول سیکٹر بند ہونے کا خدشہ پیدا ہوا گر یہ شعبہ بند ہوا تو اس سے توانائی بحران شدت اختیار کر سکتا ہے اور تمام انڈسٹریز کے متاثر ہونے سے لاکھوں لوگ بے روزگار ہو جائیں گے کوئلہ مائننگ سے وابستہ افراد پہلے ہی دہرے ٹیکس دے رہے ہیں ان پر مزید ٹیکسز کا بوجھ نہ ڈالا جائے حکومت کی جانب سے مطالبات تسلیم نہ ہونے کی صورت میں آئندہ کے لائحہ عمل کا اعلان جلد کیا جائیگا۔ اور اس صنعت کے بند ہونے سے لاکھوں لوگ بے روزگار ہو جائیں گے۔ ایک سوال کے جواب میں انہوں نے بتایا کہ ملک میں ایک کروڑ 10 لاکھ ٹن کوئلہ پیدا ہوتا ہے اور ساڑھے 3 کروڑ ٹن کوئلہ باہر سے امپورٹ کیا جاتا ہے۔

92 نیوز کوئٹہ

چلغوزہ اور اسکے درخت ہمارا ذریعہ معاش ہے، غلام سخی

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان کے ضلع ژوب کے علاقے شیرانی میں چلغوزے کے جنگلات میں آگ ایسی تھی جیسے اللہ کا عذاب نازل ہو گیا ہو۔ چلغوزے کا ایسا جنگل دوبارہ اگنے میں 100 سال لگیں گے، یہ جنگل ہمارے بچوں کی زندگی تھی۔ چلغوزے کے درخت ہمارا ذریعہ معاش تھے۔ ہمارے پاس اب تین فیصد بھی جنگل نہیں بچا۔ بلوچستان کے ضلع شیرانی کے گاں شرغلی کے رہائشی غلام سخی یہ بات کوہ سلیمان میں 9 مئی کو لگنے والی آگ کے بارے میں بتاتے ہوئے کر رہے تھے۔ ضلع شیرانی صوبہ بلوچستان کے ژوب ڈویژن کا حصہ ہے غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق مقامی افراد کا کہنا ہے کہ یہاں 9 مئی کو لگنے والی آگ کے بعد حکومت کی جانب سے ابتدائی امدادی کیمپ 21 مئی کو لگایا گیا تب تک آگ لگے 15 دن سے زیادہ گزر چکے تھے۔ اس دوران غلام سخی اور شرغلی گاؤں کے دیگر افراد نے اپنی مدد آپ کے تحت آگ کو بجھانے کی کوشش کی۔ اس کے نتیجے میں تین افراد ہلاک بھی ہوئے جن میں سے دو غلام سخی کے بھتیجے تھے۔

AZADI QUETTA

جدید مشینری کروڑوں کے فنڈز میں ژوب شہر کچرے کے ڈھیر میں تبدیل

چیف آفیسر کی غفلت سے بیشتر علاقوں میں نکاسی آب کا پانی سڑکوں پر بہہ رہا ہے، عوامی حلقے

ژوب (نامہ نگار) میونسپل کمیٹی کی جدید مشینری اور کروڑوں روپے فنڈز کے باوجود ژوب شہر کچروں کا ڈھیر بن چکی ہے چیف آفیسر کی غفلت اور نااہلی کے باعث شہر کے بیشتر علاقوں میں سیلابی ندی نالے عدم صفائی کی وجہ سے شہریوں کو مشکلات کا سامنا ندی نالوں (بقیہ نمبر 25 صفحہ نمبر 7 پر)

کا گندا پانی سڑکوں پر بہہ کر سیلاب کا منظر پیش کر رہے ہیں حکومت نے مون سون کی بارشوں کا پیشگوئی اور ہائی الرٹ جاری کر دیا ہے لیکن ژوب میونسپل کمیٹی کی کارکردگی صرف فوٹو سیشن تک محدود ہے جبکہ کارکردگی اس کے برعکس ہے مون سون بارشوں کا سیزن شروع ہو گیا ہے ژوب شہر کے مختلف علاقوں میں کچروں کے ڈھیر ندی نالے عدم صفائی کے باعث بند ہو کر گندا پانی سڑکوں پر بہہ رہی ہے جس سے مون سون کی بارشوں میں ندی نالوں میں طغیانی سے بڑے پیمانے پر نقصانات کا سامنا ہوگا جس کی تمام تر ذمہ داری میونسپل کمیٹی پر عائد ہوگی ژوب کے عوامی و سماجی حلقوں نے حکومت کی توجہ مبذول کراتے ہوئے کہا کہ ژوب شہر کے مختلف علاقے گنج محلہ خروٹ آباد محلہ ناصر آباد محلہ نوا آبادی اپوزئی ٹاؤن نیو آبادی 60 روڈ کے دونوں اطراف ڈرین سیداباد محلہ میں عدم صفائی کے باعث گندی نالیاں اور برساتی نالے کچرے سے بھر چکے ہیں ایک مینار مسجد کے قریب پرانے گنج میں صفائی کی ابتر صورتحال، نالیاں بند ہونے کے باعث گندا پانی سڑک پر بہہ رہا ہے، راہگیروں اور دکانداروں کو شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: QUDRAT QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 JUN 2022 Page No. 18

پری مون سون پنجاب بلوچستان وسندھ میں بارشیں

ملک میں پری مون سون بارشوں کا آغاز ہو گیا۔ پنجاب، بلوچستان اور سندھ کے کئی مقامات پر بارش ہوئی ہے۔ ہرنائی میں طوفانی

بارش اور ژالہ باری سے ندی نالوں میں طغیانی آ گئی اونچے درجے کے سیلابی ریلے سے ایک پل بہہ گیا۔ بلوچستان کے ضلع ہرنائی میں طوفانی بارش اور ژالہ باری سے ندی نالوں میں طغیانی آ گئی۔ بارش سے نشیبی علاقے زیر آب آ گئے، اونچے درجے کے سیلابی ریلے سے ہرنائی کوئٹہ قومی شاہراہ پر بلوستین پل کے ایک حصے کو نقصان پہنچا۔ پانی کیر یلے زرعی زمینوں کو سیراب کرنے والی پانی کے پل کو بھی بہا کر لے گئے۔ اونچے درجے کے سیلابی ریلوں اور شدید ژالہ باری کے باعث زرعی زمینوں اور کھڑی فصلوں کو بھی شدید نقصان پہنچا جبکہ دوسری جانب بے خیموں میں مکین زلزلہ زدگان کے مکانات بارش اور سیلابی ریلوں کے باعث گر گئے۔ فیصل آباد، جھنگ سمیت مختلف شہروں میں بارش سے موسم خوشگوار ہو گیا۔ چنیوٹ میں ژالہ باری نے گرمی دور بھگا دی۔ لاہور، رائے ونڈ اور قصور میں بھی تیز ہوائیں چلیں۔ کوہلو اور سبی میں تیز ہواں اور گرج چمک کے ساتھ بارش ہوئی۔ محکمہ موسمیات نے مختلف علاقوں میں بادل برسنے کی پیشگوئی کی ہے۔ صوبائی دارالحکومت کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں طوفانی ہواؤں کے سبب باغات اور فصلات کو نقصانات باران رحمت کیلئے مختلف علاقوں میں اجتماعی دعائیں کی گئی کوئٹہ میں بادل اور گرد و غبار کا سلسلہ جاری رہا محکمہ موسمیات کے مطابق بارکھان کے بعد قلعہ سیف اللہ، ژوب، شیرانی، لورالائی، سبی، خضدار، ڈھاڈر اور آواران میں بارش کا امکان ہے بارکھان میں بارش کے بعد کوئٹہ سمیت صوبے کے مختلف علاقوں میں گرمی کی شدت میں کمی واقع ہوئی ہے تاہم باران رحمت کی بہت زیادہ ضرورت ہے بلوچستان کے بہت سے علاقوں میں پینے کے پانی کا ذریعہ باران رحمت ہے بارشیں نہ ہونے کی وجہ سے ہر سال کی نسبت اس سال گرمی کی شدت میں اضافہ ہوا ہے محکمہ موسمیات کے مطابق دنیا بھر میں موسمی تبدیلیوں کے سبب گرمی کی شدت میں اضافہ ہوا ہے محکمہ موسمیات کے مطابق ملک بھر میں گزشتہ 2 روز سے مغربی ہوائیں داخل ہو چکی ہے جس کے سبب ملک بھر میں مون سون بارشوں کا امکان ہے بارشوں سے موسم میں تبدیلی کا امکان ہے۔ وزیراعظم شہباز شریف نے جون کے آخری ہفتے میں معمول سے زیادہ بارشوں کی پیش گوئی پر فوری اقدامات کی ہدایات جاری کر دیں۔ اتوار کو جاری اعلامیے کے مطابق وزیراعظم نے متعلقہ وزارتوں اور محکموں کو صوبوں اور ضلعی انتظامیہ کو الرٹ کرنے کی ہدایت کی ہے اور کہا کہ محکمہ موسمیات کی پیش گوئی کو مد نظر رکھتے ہوئے پیش بندی کی جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ نشیبی علاقوں، مزیادہ بارشوں کی زد میں آنے والے علاقوں میں ابھی سے انتظامات یقینی بنائے جائیں۔ وزیراعظم نے کہا کہ پیشگی حفاظتی انتظامات، امدادی ساز و سامان کی دستیابی کے لئے بروقت اقدامات کئے جائیں۔ وزیراعظم نے وفاق اور صوبوں کے اشتراک عمل سے جامع حکمت تیار کرنے کی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے زرعی علاقوں میں فصلوں، مویشیوں کی حفاظت اور نقصانات سے بچنے کی تدابیر اختیار کرنے کی بھی ہدایت کی۔ وزیراعظم نے کہا کہ خطرے کی زد میں آنے والے علاقوں کے مکینوں کو بروقت خبردار کیا جائے، محفوظ مقامات پر منتقلی یقینی بنائی جائے۔ وزیراعظم نے کہا کہ نکاسی آب، نالوں اور آبی گزرگاہوں کی صفائی کو یقینی بنایا جائے، پہرے کے انتظامات کئے جائیں بارش سے نشیبی علاقے زیر آب آ گئے، اونچے درجے کے سیلابی ریلے سے ہرنائی کوئٹہ قومی شاہراہ پر بلوستین پل کے ایک حصے کو نقصان پہنچا۔ پانی کیر یلے زرعی زمینوں کو سیراب کرنے والی پانی کے پل کو بھی بہا کر لے گئے۔ اونچے درجے کے سیلابی ریلوں اور شدید ژالہ باری کے باعث زرعی زمینوں اور کھڑی فصلوں کو بھی شدید نقصان پہنچا جبکہ دوسری جانب بے خیموں میں مکین زلزلہ زدگان کے مکانات بارش اور سیلابی ریلوں کے باعث گر گئے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 JUN 2022 Page No. 19

مالی مسائل اور اصلاحات کا معاملہ، دوٹوک فیصلے ناگزیر

بلوچستان سمیت ملک بھر میں بڑھتی ہوئی مہنگائی، معاشی اور معاشرتی مسائل کی گھمبیر صورتحال نہ صرف عوام کے لئے پریشان کن ہے بلکہ حکومت کے لئے بھی ان مسائل پر قابو پانا سب سے بڑی مشکل بن چکی ہے اگرچہ معیشت اور معاشرت کو درپیش چیلنجز کے حوالے سے موجودہ اتحادی حکومت اور اپوزیشن کے بیانیے ایک دوسرے سے سراسر متضاد ہیں حکومت اس صورتحال کی ذمہ دار پی ٹی آئی کی سابق حکومت اور اس حکومت کی پالیسیوں کو گردانتی ہے جبکہ پی ٹی آئی اب پچھلے دو ہفتوں سے اٹھتے بیٹھتے یہ کہہ رہی ہے کہ آنے والے دنوں میں مہنگائی بڑھے گی چیئرمین پی ٹی آئی نے تو گزشتہ روز یہاں تک کہا ہے موجودہ معاشی حالات میں انہیں یہ خطرہ ہے کہ حالات اور ملک اس مقام پر نہ پہنچے جہاں سے واپسی ممکن نہ ہو۔ یہ بات انہوں نے گزشتہ روز ایک نجی ٹی وی کو انٹرویو دیتے ہوئے کہی ہے اور کہا ہے کہ یہ حکومت معیشت ٹھیک کرتے یا مہنگائی کم کرنے نہیں حکومت نے آتے ہی جس انداز میں معاملات کو سنبھالا اس سے واضح ہوگیا کہ ان کے پاس کوئی منصوبہ بندی یا حکمت عملی نہیں تھی سابق وزیراعظم نے یہ تاثر دیا ہے کہ اس وقت جو ابتر معاشی حالات ہیں اس کی جڑیں ان کی دور حکومت میں پیوست نہیں بلکہ اس کا تاثر موجودہ حکومت سے ہے البتہ آزاد اور غیر جانبدار حلقوں کا اجماع اس بات پر ہے کہ اس وقت جو حالات ہیں ان کی کلی ذمہ داری نہ تو موجودہ حکومت پر عائد ہوتی ہے اور نہ ہی حکومت کو مکمل طور پر بری الذمہ قرار دیا جاسکتا ہے بلکہ اب تک کے مسائل کی ذمہ داری اگر سابق حکومت یا حکومتوں پر عائد ہوتی ہے تو ان مسائل کے حل نہ کرنے کی ذمہ دار یہ موجودہ حکومت ہوگی موجودہ حکومت کو مشکل، نامساعد اور غیر معمولی حالات میں عنان اقتدار منتقل ہوا چند ہی ہفتوں بعد بجٹ پیش ہونا تھا حکومت نے آتے ساتھ ہی بجٹ کی تیاری اور ساتھ ہی ساتھ آئی ایم ایف مذاکرات کی بحالی سے لے کر معیشت کی بحالی واستحکام اور دیگر امور پر کام شروع کردیا بجٹ پیش کردیا گیا ہے کوئی شک نہیں کہ بجٹ میں عام آدمی پر بہت زیادہ دباؤ یا بوجھ نہیں ڈالا گیا لیکن مجموعی طور پر جو حالات جا رہے ہیں وہ عام آدمی کے لئے تشویشناک ہیں مہنگائی روز بروز بڑھ رہی ہے اور خود سرکاری سطح پر اس بات کا اعتراف کیا جارہا ہے کہ پچھلے ہفتے مہنگائی کی جو شرح تھی وہ اٹھائیس مہینوں کی سب سے بلند ترین شرح پر تھی۔ ادارہ شماریات کے جاری کردہ اعدادوشمار کے مطابق توانائی اور خوراک کی قیمتوں میں اضافے کی وجہ سے قیمتوں کے حساس اشاریے کے ذریعے پیمائش کردہ مہنگائی گزشتہ ہفتے کے مقابلے میں دو اعشاریہ چھ سات فیصد بڑھی۔ حکومت نے بجٹ میں پیٹرولیم مصنوعات پر سیلز ٹیکس بحال کرنے کے ساتھ ساتھ مرحلہ وار پیٹرولیم ڈیولپمنٹ لیوی لگانے کا اعلان کیا ہے ایندھن کی قیمتوں میں مزید اضافے کا بھی عندیہ دیا جارہا ہے جبکہ یہاں اس خبر کا بھی ذکر ضروری ہے کہ ماہانہ بلوں میں بجلی کے چارجز میں جو اضافہ کیا گیا ہے اس سے اس خدشے کو تقویت مل رہی ہے کہ آنے والے دنوں میں ہر شعبہ زندگی پر اس کے انتہائی منفی اور مضر اثرات مرتب ہوں گے۔ نہ صرف اشیاء کی لاگت بڑھے گی بلکہ بجلی چوری میں بھی اضافے کا خدشہ ہے اور ہرچند کہ وزیرخزانہ نے اپنی بجٹ تقریر اور بجٹ پیش ہونے کے بعد اگلے دن پوسٹ بجٹ بریفنگ میں جملہ اقدامات پر تفصیلی روشنی ڈالتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا ہے کہ یہ حکومت نامساعد حالات کے باوجود عام آدمی کی ریلیف وآسانی کو نظر میں رکھے ہوئے ہے کوئی شک بھی نہیں کہ حکومت نے عام آدمی کی ریلیف وآسانی کو نظر میں رکھا ہے اور اسی بناء پر بجٹ میں خلاف توقع عام آدمی پر بہت زیادہ براہ راست دباؤ یا بوجھ نہیں ڈالا گیا لیکن ایندھن اور توانائی کی قیمتیں بڑھیں گی تو اس سے پیداواری لاگت سے لے کر ٹرانسپورٹ تک ہر چیز کی قیمتیں بڑھیں گی اور کارخانے سے ہوکر جو چیز مختلف چینجز سے ہوتے ہوئے عام صارف تک پہنچے گی اس کی قیمت کہیں سے کہیں پہنچ جائے گی یہی وہ خدشہ ہے جس کا اپوزیشن ہی نہیں حکومتی اراکین بھی دبے لفظوں میں خدشہ ظاہر کررہے ہیں خود وزیرخزانہ اس بات کا اعتراف کرچکے ہیں کہ آج ملک کی معیشت جس گھمبیر اور نامساعد دور سے گزر رہی ہے اس کا مشاہدہ انہوں نے پہلے کبھی نہیں کیا یعنی یہ بات طے شدہ اور اظہر من الشمس ہوچکی ہے کہ معاشی استحکام اور مضبوطی کی منزل ابھی کافی دور ہے اگر ہم نے اس منزل تک پہنچنا ہے تو مختلف النوع فیصلے کرنے ہوں گے منصوبہ بندی اور عملی اقدامات نیز سخت اور کٹھن فیصلے کرنے ہوں گے ہمیں حکومت مشکلات اور چیلنجز کا اچھی طرح ادراک واحساس ہے لیکن عام آدمی ریلیف چاہتا ہے اور عام آدمی جیسے معیشت کے پیچیدہ اور خشک اعدادوشمار سے دور دور کا واسطہ نہیں وہ محض یہ دیکھتا ہے کہ اسے روزمرہ اشیاء کی کتنی قیمت ادا کرنی پڑ رہی ہے ذرائع آمدن اور ذرائع روزگار محدود ہیں یا فراواں نیز سفید پوشی کا بھرم قائم رکھا جاسکتا ہے یا نہیں معیشت کی یہ حالت کیوں اور کس کی وجہ سے ہوئی یہ سوال اگرچہ اہم ہے لیکن لاحاصل ہے اس سے زیادہ اہم بات یا اہم سوال یہ ہے کہ اب اس درپیش صورتحال سے کیسے ملک وقوم کو نکالا جاسکتا ہے ظاہری بات ہے کہ اس کے لئے حکومت کو مشکل اور سخت فیصلے کرنے ہوں گے جس سے حکومت کی مقبولیت پر بھی حرف آسکتا ہے اس ضمن میں ہماری تجویز حکومت کو یہ ہے کہ معیشت ومعاشرت کو درپیش چیلنجز اور بحرانوں کا فہم وادراک کرتے ہوئے مشکل فیصلے ہی اگر کرنے ہیں تو طبقہ اشرافیہ کی مراعات اور آسائشیں کم کی جائیں اخراجات میں کمی لائی جائے جس کفایت شعار پالیسی کی صدائیں ابھر رہی ہیں وہ سختی کے ساتھ نافذالعمل ہونی چاہئیں یہی نہیں ملک میں سرمایہ کاری کے فروغ، پیداواری شعبوں کی حالت بہتر بنانے، امپورٹ کم سے کم اور ایکسپورٹ پر انحصار زیادہ سے زیادہ یقینی بنانا ہوگا ملک میں روزگار کے ذرائع، معاشی سرگرمیوں میں بڑھوتری کی سبیل نکالنی چاہیے مہنگائی ہی نہیں گرانفروشی اور ذخیرہ اندوزی کو بھی دیکھنا ہوگا بلکہ صاف بات تو یہ ہے کہ حکومت سے اگر مہنگائی کم نہیں ہوتی تو نہ سہی حکومت اگر ہمہ گیر اقدامات اٹھا کر فقط گرانفروشی اور ذخیرہ اندوزی جیسے مسائل ہی پر قابو پالے تو اس سے عام آدمی کو غیر معمولی ریلیف مل سکتا ہے سو اس حوالے سے کام کرنا چاہیے اور مزید کوئی دقیقہ فروگزاشت نہیں کرنا چاہیے۔

Cuts on AJK, GB funds

The governments of Azad Kashmir and Gilgit-Baltistan have expressed reservations over the federal government cutting their funds. In reaction to the Centre's move, an extraordinary cabinet meeting chaired by AJK Prime Minister Sardar Tanveer Ilyas Khan has decided not to present the AJK budget after cuts on funds. The AJK PM has also formed a committee to consult the opposition in this regard. Similarly, the government of Gilgit-Baltistan has also declared it unfair saying the GB is the gateway to China-Pakistan Economic Corridor besides being a tax free zone. It is goes without saying that GB is playing a pivotal role in strengthening Pakistan's security and economy. Surprisingly, this important area has been neglected by the Pakistani government for several years. No effort was made. CPEC has highlighted both the neglected areas of Pakistan including GB and Balochistan. The dream of regional connectivity through CPEC cannot come true without safeguarding the economic interests of both the entry and exit areas of Pakistan. Gilgit-Baltistan has become the hub of Pakistan's security and economy. The previous government laid fiber optics here. GB needs funds and the new government has slashed the fund, which is against the spirit of CPEC development. After fund cuts by the federal government, the GB administration may face difficulties in payment of salaries and completion of development projects in Gilgit-Baltistan. There are numerous areas including health and education in GB that require exemplary federal assistance. After meeting President of Pakistan Arif Alvi, an AJK government delegation led by PM Sardar also met Federal Adviser on Kashmir Affairs Qamar Zaman Kaira regarding the cuts on funds. A detailed briefing was given on the process, funding of LOC package for improvement of infrastructure on the Line of Control and threats to ongoing projects under the federal government in Azad Kashmir. According to the AJK delegation, cuts in development and non-development budget of Azad Kashmir could lead to paralysis of the system in Kashmir. The federal government should not only be aware of the specific geographical and sensitive situation of Azad Kashmir to meet its financial needs, but also Prime Minister Shahbaz Sharif should take initiative to resolve the issue after meeting the AJK PM despite the fact that he belongs to the opposition. In case the PM Shehbaz does not attend the issue, it would give an impression that the PDM government in the centre was targeting the opposition governments in the federating units and provinces. Withdrawal of funds could create uncertainty in GB and AJK and provide an opportunity for anti-Pakistan forces to spread negative propaganda exploiting the situation. There are PTI governments in Azad Kashmir and Gilgit-Baltistan. In case of cuts in funds allocated for both the regions, the impression will be strengthened that the federal government is creating crisis for the opposition-ruled areas instead of pursuing democratic tolerance. Given the sensitivities of both the regions, there is no room for such ambiguity. It is hoped that the federal government will refrain from cutting financial resources for Azad Kashmir and Gilgit-Baltistan.

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 14 JUN 2022 Page No. 22

مسائلستان کا دارالحکومت: قلات

(بلوچستان: وسائلستان اور مسائلستان)

ایک بہت بڑی حد تک یہ کہنا درست ہوگا کہ بلوچستان اب ایسے اَن گنت مسائل کی آماجگاہ بن چکا ہے جنکے چنگل سے نکلنا ناممکن ہے۔ چاروں طرف نظر گھومانے پر بھی بلوچستان کی وسیع

تحریر: جعفر قمبرانی

سرزمین سے زیادہ اس میں لیے مسائل ہی آندھی و طوفان کی طرح آنکھوں میں دھول جھونکنے لگتے ہیں۔ اور جب نظر اپنے اس وادی پر گھوما ہوں جسے قلات کے نام پر جانا جاتا ہے، تو دل پر ایک پژمردگی چھا جاتی ہے۔ افسوس سے کہنا پڑتا ہے حکمران، جاگیردار، سیاستدان اور سیاسی ٹھیکیدار تو یہ نام بھلا ہی بیٹھے ہیں۔

یہاں ہر شخص کو مسائل میں یوں گھرا ہوا پاتا ہوں تو کھو جاتا ہوں۔ لوگ وسائل لٹنے کی بات کرتے ہیں مگر ہر فرد خود بھی تو ایک قومی وسائل اور سرمایہ ہے جنہوں نے آگے چل کر قوم کو کندھوں سے سہارا دینا ہوتا ہے۔ وہی نوجوان اور قوم کے سرمایے آج خود تاریکی میں ڈوبے اور زندانوں میں جکڑے ہوئے ہیں۔

افسوس ہے کہ ہمیں اس سرمایے کی قدر نہیں جو بہت قابل قدر ہے۔

یہی وجہ ہے کہ میرے شہر میں اب مکمل اندھیرا چھا گیا ہے:

جی ہاں قلات علم کی روشنی سے محروم ہے۔

یہ شہر بلوچستان کا تاریخی شہر اور سب سے بڑا ڈویژن واقع ہوا ہے مگر بہت سے مسائل کی لپیٹ میں یوں لپٹا ہوا ہے گویا اسکی خاک مسائل کیلئے ہی بنی ہو۔

سب سے بڑھ کر تعلیم، صحت، سیاست، سیاسی بحران اور روزگار کے مسائل:

تعلیم جیسے بنیادی حق سے محرومی کا واقع دلسوز اور قابل مذمت ہے۔

قلات میں تعلیمی اداروں کا فقدان ایسے ہے جیسے اس مہنگائی میں نمک، چینی، گھی اور پٹرول کی، باقی تو آپ خود سیانے ہیں: بس اسی سے اندازہ لگائیں کہ وہاں اداروں کی ضرورت کتنی ہوگی، اور قلت کتنی۔

ادارے قوموں کی تاریخ بدلتے ہے مگر جہاں ادارے ہی نہ ہو اس قوم کا کیا؟ جمود کا شکار ایک بے بس قوم نہ زوال کا مزہ چکھ سکے اور نا ہی روشن خیالی اور ترقی کا لطف اٹھا سکے مسائلستان (بلوچستان) کے اس شمالی علاقے میں بسی قوم زمین پر بسنے والا وہ واحد قوم ہے جنکی آواز صحرا میں کھوئی ہوئی اس مسافر کی طرح ہے جنکی آواز کو سننے والا کوئی موجود ہی نہیں۔

نہ کوئی پہاڑ کہ آواز ٹکرا کر واپس اپنے ہی کانوں میں گونجے اور نہ کوئی انسان جو اسکی درد کو سمجھ کر اسکی پکار پر لبیک کہہ دیں۔

کبھی صدیوں سے عوام اس خواب خرگوش میں تھے جنکو نہ اپنے حقوق کا پتہ تھا اور نا یہ علم تھا کہ تعلیم ہی ترقی کا واحد زینہ ہے جس سے انہیں اپنے ہی میر، معتبر، ٹکری، سردار اور حکمرانوں نے محروم کر دیا ہیں۔

اب کہی نہ کہی جا کر چند چیدہ چیدہ افراد میں یہ شعور آ چکا ہے کہ آواز اٹھا کر حالات سدھارے۔ یہ باعث مسرت ہے کہ آج کا نوجوان تعلیمی انقلاب اور بہتری کیلئے کوشاں ہے۔ قلات میں تعلیمی ادارے بنوانے اور پرانے (گوسٹ) اداروں کو فعال کرنے کی کوشش ایک جہد مسلسل کی طرح جاری ہے مگر اس جہد میں بھی لفظ 'مسلسل' کی کمی واقع ہو جاتی ہے تو کبھی مخلصی کا، کبھی لالچ آڑے آجاتی ہے تو کبھی ہیرو-ازم!

اسی لئے تو مسائل روز بروز بڑھتے چلے جا رہیں ہیں اور ادارے زبوں حالی کا شکار ہو رہیں ہیں۔

تصحیح کرتا چلا جاہوں کہ ادارے تو ہے ہی نہیں۔ قلات شہر میں سب کچھ ہے سوائے مضبوط تعلیمی اور سیاسی اداروں کے۔ وہ شہر اب بھی اپنے ریاستی پگڑی کے ساتھ سربلند اور سینہ تانے کھڑا ہے۔ اس میں جھکے ہوئے اور زوال کا شکار ہیں تو لوگ، ادارے، تعلیم اور روشن خیالی۔

شہر میں واحد ادارہ بوائز ڈگری کالج ہے جو کہ اساتذہ کے ساتھ غیر منصفانہ سلوک، ہاسٹل کی مسماری، کلاسز کا باقاعدگی سے نہ ہونا، ادارے کا شہر سے کافی دور واقع ہونا اور کئی دیگر ایسے مسائل سے دوچار ہے جنکی نہ کسی کو فکر ہے نا ہی پچھتاوا۔

لڑکیوں کیلئے علیحدہ لائبریری کا خواب بھی تو خواب ہی رہا۔

سب سے بڑھ کر، قلات میں جہاں یونیورسٹی کی اشد ضرورت ہے تو وہی ٹیکنیکل اور کمرشل (بیشن انکیوبیشن سینٹرز جیسے) اداروں کی ضرورت ہے، جن سے طلباء و طالبات فائدہ اٹھا سکے۔

بیوٹمز یونیورسٹی کی منظور شدہ برانچ کا قلات سے چھن جانا عوام کی خاموشی، لاپرواہی اور حکمرانوں کی عدم دلچسپی کا منہ بولتا ثبوت ہے۔

یوں ہی ہسپتال میں ڈاکٹروں کی کمی اور دیگر مسائل کو مدنظر رکھا جائے تو قلات کو اب بھی مسائلستان (بلوچستان) کا سب سے بڑا شہر اور دارالحکومت (دارالمسائل) مانا جائیگا۔

لگتا ہے اسی صحرا میں کھڑا ایک انجان اور غیر پہچانا آواز آج بھی گونج رہی ہے کہ تعلیم ہمارا بنیادی حق ہے ہمیں اعلیٰ تعلیمی سہولیات فراہم کی جائے۔ ایک ڈاکٹر یا دوائی جو میری جان بچا سکتی ہے کاش وہ مجھے میرے شہر میں ہی مل سکے۔

اے کاش ایمبولینس میں سوار کوئٹہ جاتے ہوئے کوئی بے موت نہ مارا جائیں۔

اب اس صحرا و بیاباں میں کون اس آواز کو سننے کی زحمت کریں؟ یہاں تو سب کے کانوں میں دولت، لالچ اور طمع کا سیسہ انڈیلا گیا ہے۔

المیہ یہ ہے کہ وہ آواز بس ہربوئی، کوہنگ، ماران شور اور پارود کے پہاڑوں سے ٹکرا کر چیخنے والے کی اپنے ہی کانوں میں گونج اٹھی۔ کاش اسمبلی میں بیٹھے حضرات کے کان بھی بجنے لگتے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Baakhabar Quetta

Bullet No. 6

Dated: 14 JUN 2022 Page No. 23

حکومت بلوچستان کا ایک اور انقلابی وفلاحی اقدام

کوئٹہ پیکج کے تحت

طویل مدت سے التواء کے شکار منصوبوں پر کام کا آغاز
حکومت بلوچستان کی کوئٹہ کے شہریوں سے کیئے گئے ایک اور وعدے کی تکمیل

وزیراعلیٰ بلوچستان کی ذاتی دلچسپی اور خصوصی ہدایت پر
کوئٹہ پیکج کے تحت تعطل کے شکار منصوبوں پر فوری کام کا آغاز

- سریاب روڈ کی توسیع
- ریڈیو پاکستان لنک روڈ کی تعمیر و بحالی
- سبزل روڈ کی تعمیر وتوسیع
- نکاسی آب اور آلودگی کے خاتمے کیلئے اقدامات
- شہر میں بڑے پیمانے پر صفائی کے منصوبہ جات

وزیراعلیٰ بلوچستان کی نگرانی میں
ترقیاتی منصوبوں کی جلد تکمیل کا عزم

ان منصوبوں کی تکمیل سے عوام کو آمدورفت کی بہترین سہولتیں
اور آلودگی سے پاک ماحول میسر ہو سکے گا

ہمارا نصب العین ۔۔۔ عوام کی خدمت

محکمہ اطلاعات | حکومت بلوچستان

www.dpr.gob.pk @dpr_gob dpr.gob @dgpr.balochistan

SS No. 09/20-01-2022

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: DAWN KARACHI

Bullet No. 7 Dated: 13 JUN 2022 Page No. 24

Mastermind of suicide attacks arrested: CTD

By Our Staff Correspondent

QUETTA: The mastermind of some suicide attacks and bomb blasts has been arrested, the Counter-Terrorism Department said on Sunday.

The suspect is also allegedly involved in other terrorist activities in different areas of Quetta.

The suspect, who belongs to a banned outfit and is identified as Nazimuddin alias Khalid, was arrested when he carried an explosive-laden motorcycle to conduct a terrorist attack in Quetta.

"The accused and his group were involved in 10 terrorist attacks, including suicide bombing at the vehicle of the deputy inspector general police telecommunication Hamid Shakeel in Chaman Housing Scheme," the spokesman for the CTD said.

He said the CTD received a tip-off about the plan of a banned outfit that they were going to park an explosive-laden motorcycle to attack their target.

Acting on the information, a team was formed to trace out the terrorists, which intercepted a motorcyclist in an area on the outskirts of the city. During the search operation, an improvised explosive device (IED) was found planted in the motorbike. The suspect was taken into custody and recovered a 9mm pistol from his possession.

The CTD identified the accused as Nazimuddin alias Khalid.

According to the suspect, he and eight other members of the gang carried out the suicide attack on DIG Hamid Shakeel on Nov 11, 2017, suicide attack on RRG truck at GPO Chowk on Jan 19, 2018, FC vehicle near Dufferin Hospital on Mecongi Road on Jan 7, 2020.

Other attacks carried out by the group included a suicide attack in the parking lot of Serena Hotel on April 21, 2021, a motorcycle IED attack on an army truck near BA Mall on July 1, 2021, an IED attack outside Serena Hotel on Aug 8, 2021, another motorcycle IED attack on a truck on Balochistan University Chowk on Oct 18, 2021, a motorcycle IED attack outside Kandahari Bazaar Bukhari Centre on Dec 18, 2021, and an attack on Jamiat Ulema-i-Islam ideologue outside Science College main gate on Dec 30, 2021.

The spokesman further said that the accused during the interrogation disclosed that he and his gang were also planning attacks on the high court, a sessions court, FC and police.

A significant progress has been made in terrorism cases since the arrest of the accused and would help the CTD in preventing bomb blasts, target killings and other terrorists' attacks in Quetta, it said.

"Raids are being carried out in different areas for the arrest of other accomplices of the suspect," the spokesman for the CTD said.

Problems of child marriages highlighted

By Saleem Shahid

QUETTA: Collective efforts are needed at government, social and student levels to create awareness about the problems caused by child marriages and to make effective legislation to stop the practice that badly affects health of underage girls.

People from different social organisations and college students suggested this while speaking at the concluding session of the two-day conference on early marriages and related issues here on Sunday.

The programme was organised with the collaboration of NGOs Educational and Youth Empowerment Society, Blue Vans and Girls not Birds.

Prominent health experts who spoke on the conference included Ms Rifat, Dr Shahida Alizai, Sadaf Ajmal, M Razia, Farhat Zeeshan and Asma Shah and Saba Nadia Tareen.

They said that the early marriage not only affected the health of girls who suffered from fistula for the rest of their lives and faced other serious problems.

They said that early marriages deprived young underage girls of completing their education and they faced many other health and social problems.

"When girls suffer from fistula they are deprived of social gatherings as they cannot leave their homes and even could not meet family members," Dr Rifat, who was a special guest on the occasion, said at the concluding session.

She warned that cases of divorce were on the rise and because of them children suffered from a number of psychological problems at an early age in which depression was a notable mental illness.

The speakers said that in Islam, along with puberty, sensibility was also a criterion but it was often overlooked in our society.

They said that lack of awareness about major causes of early marriages was driven by weaknesses in the laws, poverty and sexual harassment, and it was leading to more underage marriages in society.

A large number of girls from different colleges attended the two-day conference.

They pledged that they would now stand up for their rights and discourage rituals such as child marriage.

15,000 child workers toil in Balochistan

They are employed in construction, coal mines and automobile workshops

QUETTA

Over 15,000 underage children in Balochistan are working at the construction sites, coal mines, garbage collection, and automobiles workshops.

President All Pakistan Labour Federation Sultan Muhammad on the occasion of World Day Against Child Labour said that these children were either orphans or belonged to the poor families who are compelled to work to support their families.

He said the provincial government should pay attention to the issue and try to get them enrolled in educational institutions instead of letting them do laborious jobs.

Sultan suggested that the government should devise a social security programme to provide financial assistance to the poor so that they send their children to schools.

He said underage labour affected the children mentally, physically and socially.

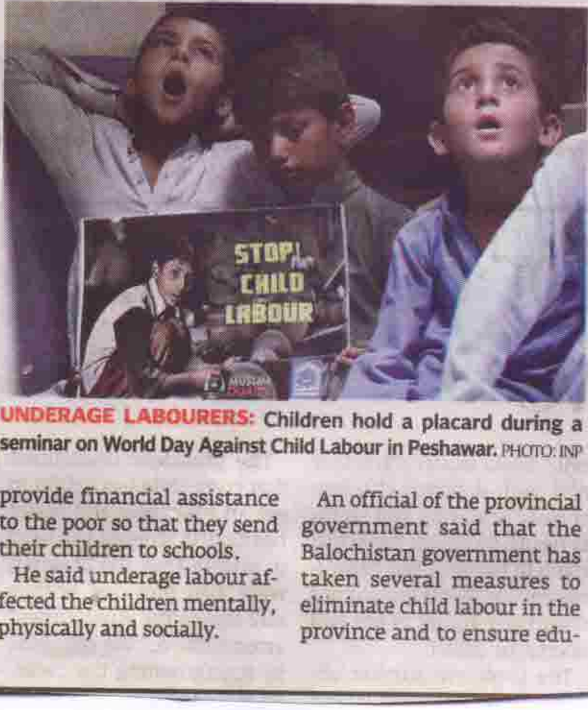

UNDERAGE LABOURERS: Children hold a placard during a seminar on World Day Against Child Labour in Peshawar. PHOTO: INP

An official of the provincial government said that the Balochistan government has taken several measures to eliminate child labour in the province and to ensure education to every child up to16 years of age.

The provincial government would initiate action to end underage labour and the government would ensure strict implementation of law in that regard, he maintained. He said strict action against the violators of child rights would be taken.

He said the labour department officials in collaboration with police were already raiding workplaces, such as markets, workshops, factories and mines, and taking action against the owners if any child was found working there.

The official said they would also launch an awareness campaign across the province to sensitize the parents to send their children to schools. APP

Dust storms, heavy rains lash parts of Balochistan

By A Correspondent

CHAGAI: Daily life was disrupted after dust storms followed by heavy rains hit parts of Chagai, Nushki, Washuk and Kharan districts of Rakhshan division in Balochistan.

The new spell of pre-monsoon rains began on Saturday after the rain system entered from Iran. Many parts of Chagai district, including the areas near the border with Iran and Afghanistan, received heavy rains, followed by flooding in rainwater streams.

Nushki, Dalbandin, Kharan and surrounding areas observed dust storms, leaving the residents to stay homes for many hours. In Dalbandin, power breakdown left the residents to suffer for many hours amid dust storm.

The intensity of hot weather turned lower after recent rainfalls in Chagai, Nushki, Kharan and Washuk.

▶ **GRABBING GRAVEYARD LAND:** The land mafia has once again become active in Quetta, and is getting ready to completely grab the Kiazai graveyard located adjacent to the Jabal-i-Noor cave along the Western bypass. This is not the first time the mafia is trying to grab the said graveyard. It has made several attempts since 2019. The situation is alarming as there might soon be a full-scale tribal conflict between the mafia and the Kiazai tribe. The provincial authorities should take notice of the matter immediately.

Abdul Basit Muhammad Hasni
Quetta

صوبائی وزیر سکندر عمرانی سے مختلف علاقوں سے آئے ہوئے لوگ ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر حاجی اکبر آسکانی سے مختلف وفود ملاقات کر رہے ہیں

صوبائی وزیر نور محمد دمڑ لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں